

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# اولادِ محمد ﷺ

## مع علماءِ تانک شریف

مترجم: امین علی دینی شیخ معظم حضرت قبلہ علاء حاجی

محمد یوسف علی صاحب

فیصل آبادی

ساکن پیلے گوجران شریف

تحصیل سمندری ضلع

فصل آباد شریف



خانہ کتبہ پورہ لاہور

4312

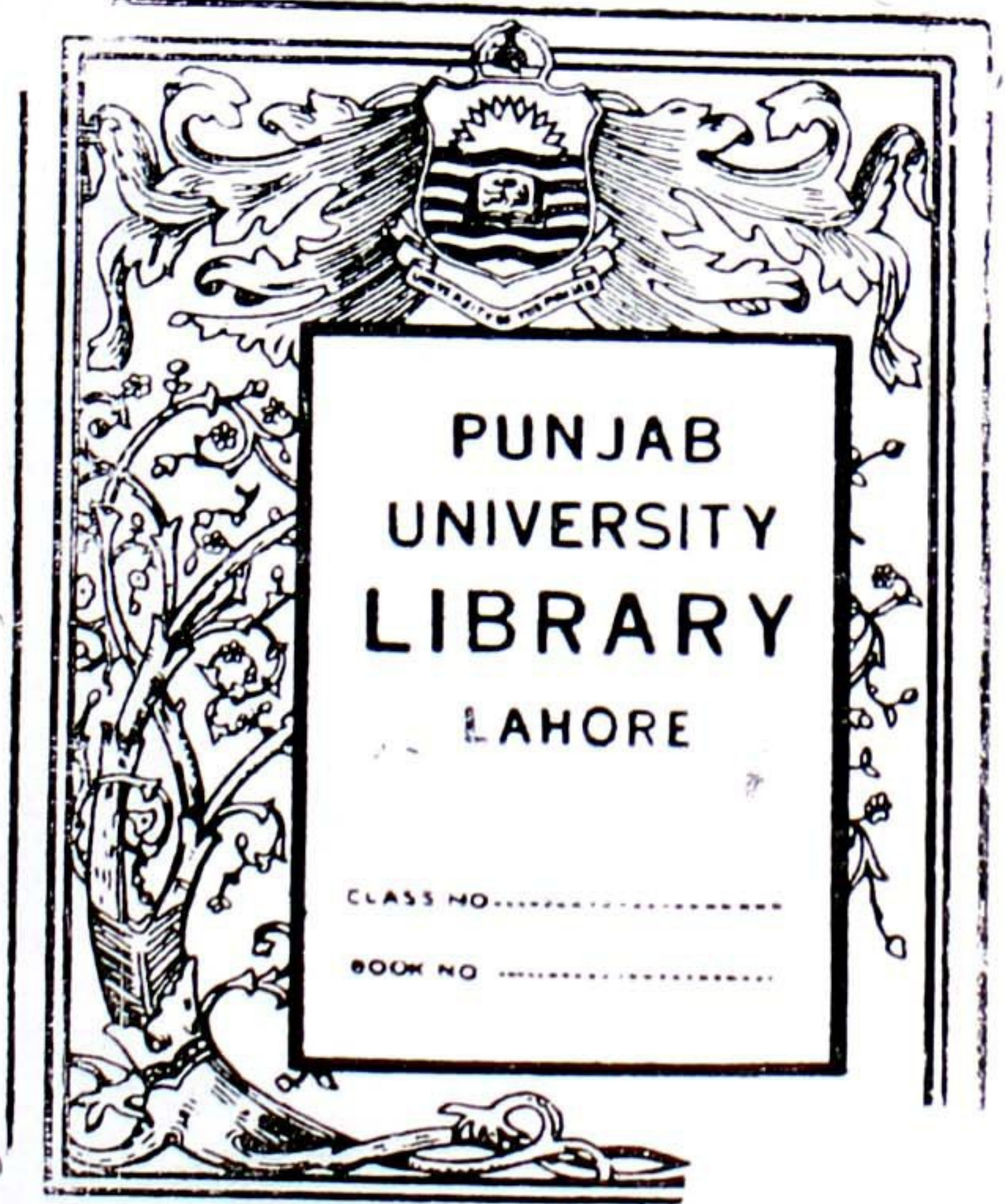




# ذخیرہ جبروہ میاں گھمیل احمد شہر قیومی نقشبندی مجددی

۲۰۰۱ء میں اصحاب نے

مایا



S-369—Punjab University Press—10,000—29-1-2003



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَنِعْمَ النَّصِیْرُ  
 ساری :- کفایت کند ما را اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و جمیع امور بہترین و سبب بہار است تکیہ ابرار کا و ہذا ہے  
 اردو :- کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و جمیع اور بہترین کیوں کیسا اچھا و کار اور اچھا باری کی ہے واللہ

43/2

# اورادِ خیرہ شریف

## مع دُعائے قلب شریف

تالیف

شیخ المشائخ محبوب ربانی حضرت امیر کبیر پیر علی محمدانی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

امین علم لدنی شیخ معظم حضرت قبلہ علامہ حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہ العالی فیصل آبادی

نگینہ کتب خانہ، وسن پورہ - لاہور



۸۷۶۲۸

جملہ حقوق محفوظ ہیں: —————  
 ۲۰۲۳

نام کتاب ————— اورادِ فقیہ شریف  
 مترجم ————— پیر طریقت لایہ شریعت امین علم لدنی حضرت  
 قبلہ علامہ لانا حاجی محمد یوسف علی نگینہ صاحب مدظلہ العالی فیصل آبادی  
 حسب فرمائش ————— صاحبزادگان الاشان سلمہم اللہ الرحمن فی الدنیا والآخرۃ  
 ناشر ————— مینیر احمد یوسفی ایم۔ اے  
 خطیب فردوس جامع مسجد شاد باغ و  
 نوری جامع مسجد بالمقابل ریلوے اسٹیشن لاہور  
 حاجی محمد سلیم یوسفی پراپرٹیٹر اسحاق جیولرز  
 تعاون ————— اکبر روڈ کاچھو پورہ ————— لاہور  
 برسوم ————— ربیع الاول ۱۴۰۷ھ  
 تعداد ————— ۵۰۰  
 ہر ————— ۹۰۰ روپے

== یکے از مطبوعات ==

نگینہ کتب خانہ عمر دین روڈ و سن پورہ لاہور۔ ۳۹





# انتساب

اورادِ فتیہ شریف کی یہ مترجم کتاب آقائے دو جہان سرور  
 کون و مکان سید الانبیاء امام المرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین  
 شیخ المذنبین، حضور پر نور شافعِ یومِ نشور احمد مجتہب حضرت  
 جناب سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ  
 آلہ و اصحابہ و بارک و سلم کی ذات رحیم و کریم سے منسوب  
 کی جاتی ہے

43/2

نیاز آگین

منیر احمد لوی و سنفی عفی اللہ عنہما



# عرضِ حال

ادراذ فقہ شریف مقبول بارگاہ حبیب کبریا علیہ الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والتسابیہ۔ اور  
 بزرگان دین خصوصاً اولیاء نقشبندیہ کے وظائف کا ایک اہم حصہ چلا آ رہا ہے۔ سیدی مرشدی  
 امین علم لدنی پیر طریقت حضرت علامہ حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہ العالی نے نہایت  
 محنت سے فارسی اور اردو میں ترجمہ فرمایا ہے اور صاحبزادگان والاشان سلمہ اللہ الرحمن اور دیگر اراذمندان  
 کی فرمائش پر فارسیں کرام کی خدمت میں عام سائز اور جیبی سائز میں پیش کیا جا رہا ہے  
 بندہ ناچیز حقیر و تقصیر اپنے شفیق و رفیق صادق و متصدق عالم و شجاع پیر و مرشد یوسف صاحب  
 محبت کا تہہ دل سے شکر گزار ہے کہ انہوں نے اپنی اتہانی مصروفیات کے باوجود قاری کی  
 آسانی کے لئے ترجمہ فرما کے احسان فرمایا۔ بندہ استاد العلماء شیخ الحدیث مفتی مہر دین صاحب د  
 صدر المدرسین حضرت علامہ قاضی عبدالرحمن صاحب اور استاد العلماء حضرت علامہ عبداللطیف  
 صاحب مجددی کا بھی نہایت احسان مند ہے کہ انہوں نے اپنی گونا گوں مصروفیات کے باوجود  
 عربی متن کی تصحیح پر خاص توجہ فرمائی۔

احقر محترم محمد سلیم یوسفی صاحب پر و پرائیٹر اسحاق جیولرز اکبر روڈ کاچھو پورہ لاہور کا  
 بھی احسان مند ہے جنہوں نے طباعت کے تمام مراحل میں بھرپور مخلصانہ تعاون فرمایا۔ اللہ تبارک و  
 تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد سب کی محنت کو قبول فرمائے! آمین

مینیر احمد یوسفی عفی اللہ تعالیٰ عنہ



# تعارف مؤلف اور اذیت شریف

شیخ المشائخ موصد ربانی، محبوب سبحانی حضرت قبلہ امیر کبیر پیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک کامل ولی اور ولی گر محسن و مخدوم ملت بزرگ گزرے ہیں۔ آپ ۱۲ رجب ۱۲۴۲ھ کو ہمدان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد سید شہاب الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہمدان کے حکام میں سے تھے۔ مگر حضرت قبلہ سید صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فقر کی راہ اختیار کر لی۔ آپ ۲۵ سال سیاحت میں رہے۔ ہر سال حج شریف کے لئے تشریف لے جاتے رہے۔ ۱۲۴۲ھ یا اس سے کچھ قبل آپ ہمدان سے موجودہ تاجکستان کے ایک شہر ختلان میں نقل مکانی کر گئے۔ اس شہر کو آج کل کولاب کہتے ہیں۔ ختلان سے سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو گہرا لگاؤ تھا۔ یہاں آپ کے ہزاروں عقیدتمند تھے۔ کہا جاتا ہے کہ امیر تیمور لنگ کر کانی (عہد حکومت ۱۳۷۰ تا ۱۳۹۸ء) کو حضرت قبلہ سید صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان کے با اثر مریدوں کے اثر و نفوذ سے خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ حضرت قبلہ سید صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امیر تیمور لنگ کی ہوس ملک گیری اور اس کے مظالم کے خلاف آواز اٹھائی۔ جس کے سبب آپ کو ترک وطن کرنے پر مجبور کر دیا گیا۔ چنانچہ ۱۳۷۰ھ میں اپنے خاندان اور چھ سات سو مریدوں کے قافلے کے ساتھ رادی کشمیر کی طرف روانہ ہوئے۔ علاقہ کشمیر، یہاں بعد ازاں آپ نے سکونت اختیار کی تھی۔ وہاں اسلام کی اشاعت آپ ہی کی مرہون بنتی رہی۔



اور یہ آپ کی کوشش اور روحانیت کا اثر تھا۔ کہ لوگ آپ کے فیض و محبت اور واعظ و نصیحت کے طفیل اور کرامات دیکھ کر دائرہ اسلام میں جوق در جوق داخل ہوتے رہے اور تقریباً ۳۷ ہزار افراد آپ کے دست مبارک پر مسلمان ہوئے۔

نقل ہے کہ علمائے نصاریٰ کی روم کے علمائے اسلام سے اس حدیث شریفہ پر گفتگو ہوئی کہ **عُلَمَاءُ أُمَّتِي كَأَنْبِيَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ**۔ علمائے نصاریٰ کہنے لگے اگر تمہارے پیغمبر حضرت جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کا یہ قول حق ہے تو پھر تم مردے زندہ کر کے دکھاؤ۔ جیسے حضرت عیسیٰ روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والتنازہ مردوں کو زندہ فرمایا کرتے تھے۔ وہ علماء جن سے یہ گفتگو ہوئی وہ اس کام کے کرنے سے عاجز ہوئے۔ (شاید وہ اس مقام کے علمائے تھے جن کی نسبت حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم نے مذکورہ بالا ارشاد گرامی فرمایا تھا)۔ تو انہوں نے چالیس روز کی ہمت چاہی۔ جب مدت پوری ہو گئی اور وقت مقررہ کے مطابق مجلس ہوئی تو عین اس موقع پر حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم نے بالکل سچ فرمایا ہے کہ میری امت کے علمائے اسرائیل کے انبیاء کی طرح ہیں۔

چنانچہ آپ نے واقعہ کے پیش نظر ارشاد فرمایا کہ کوئی مردہ لاؤ۔ میں اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد کے فضل سے ابھی زندہ کر کے دکھاتا ہوں۔ خیر! آپ کے ارشاد کے مطابق ایک مردہ لایا گیا۔ آپ نے علمائے نصاریٰ سے پوچھا کہ حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والتنازہ زندہ کرتے وقت کیا فرماتے تھے



تو انہوں نے کہا ہمارے پیغمبر ﷺ باذن اللہ فرمایا کرتے تھے۔ آپ فرمانے لگے اگر میں ﷺ باذنی کہوں اور مردہ زندہ ہو جائے تو کیا تم اسلام قبول کر لو گے۔ سب نے وعدہ کر لیا۔ سبحان اللہ! آپ نے تم باذنی فرمایا اور مردہ زندہ ہو گیا۔ علمائے نصاریٰ مردہ زندہ ہوتا ہوا دیکھتے ہی حلقہ بگوشش اسلام ہو گئے۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کا ایک ادنیٰ غلام ہوں مجھ سے تو اعلیٰ مقام کے بے شمار مردانِ خدا موجود ہیں۔

روایت ہے حضرت سید موصوف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حلق مبارک سے مشتبہ اور حرام لقمہ نہیں گذرتا تھا۔ آپ کی تصانیف میں ذخیرۃ الملوک۔ رسالہ شفا فی الصدر اور مکتوبات وغیرہ شامل ہیں۔

آپ کا وصال ۶ ذی الحجہ ۱۷۷۷ھ میں ہوا۔ آپ کا روضہ مبارک ختلان میں ہے کسی نے آپ کی تاریخ وصال مندرجہ ذیل اشعار میں نکالی ہے۔

ہمدانی است سید ہمدان	اسم سامی او علی ہمدان
خانقاہش بختہ کشمیر	فیض بخشد بہر صغیر و کبیر
مرقدش در ولایت ختلان	فیضہ امید بہر پیر و جوان

شدرستم سال نقل آن والا  
قطب عالی جنت اعلیٰ





# تعارف مترجم

## مختصر حالات زندگی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ و اصحابہ اجمعین ،



سیدی مرشدی پیر طریقت راہبر شریعت امین علم لدنی عالم یلمعی فاضل لودھی حضرت  
قبلہ علامہ مولانا حاجی محمد یوسف علی صاحب نیگینہ مدظلہ العالی ۱۳۴۰ھ بمطابق ۱۹۲۲ء  
کو اپنے آبائی گاؤں پیلے گوجراں شریف چک ۱۷۶ گ۔ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد  
میں پیدا ہوئے۔

آپ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا نے آپ کا اسم گرامی یوسف علی رکھا بعد ازاں  
بزرگان دین نے فرمایا کہ نام کے ساتھ "محمد" ضرور ہونا چاہیے چنانچہ پھر آپ کا اسم  
شریف "محمد یوسف علی" ہوا۔

تقسیم ہند سے پہلے فیروز پور شہر میں "بزم شاہ جیلاں" نے آپ کو تقریر فریلنے  
کے لئے بلایا۔ اس موقع پر آپ کو "نیگینہ ہند" کا خطاب دیا گیا۔ پھر حضرت بابا زبیر الدین  
کنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دربار عالیہ پر تقریر کے لئے بلایا گیا۔ وہاں بھی آپ کو



”نگینہ ہند“ کے نام سے مخاطب کیا گیا اور تشکیلِ پاکستان کے بعد ”نگینہ پاکستان“ کے نام سے پکارے جانے لگے۔

چھوٹی سی عمر میں آپ نے قرآن مجید پڑھ لیا گاڑوں کے سکول میں صرف آٹھ جماعتیں پڑھی ہیں۔ دینی تعلیم کسی مدرسے سے حاصل نہیں کی۔ اللہ جل شانہ، علیم ذمیر کی آپ پر بڑی عنایت ہے کہ آپ کو علم لدنی عطا ہوا ہے۔ آپ عربی فارسی اردو خوب جانتے ہیں بڑے بڑے قابل علماء آپ کو دیکھ کر درطہ حیرت میں پڑ جاتے ہیں اور یوں گویا ہوتے ہیں کہ ”بابے“ نے کسی مدرسے سے دینی تعلیم حاصل نہیں کی اور علم اس قدر وسیع ہے کہ بڑے بڑے علماء آپ کے سامنے دد زانو ہو کر بیٹھتے ہیں۔ آخر ایسا ہو بھی کیوں نہ! جس کو علیم حقیقی کی معرفت کا نور حاصل ہو۔ جو مدینۃ العلم (صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم) کے عشق میں سراپا مستغرق ہو۔ اس کے علم کی باریکیوں، حقائق و دقائق اور عمیق گہرائیوں تک پہنچنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ بچپن سے ہی آپ کو عبادت دریاضت کا بڑا شوق ہے۔ ابھی آپ چوتھی جماعت میں تھے کہ باقاعدگی سے نماز تہجد پڑھتے تھے۔

آپ کی زندگی کا ابتدائی دور کڑی آزمائشوں اور سخت امتحانات کا دور ہے ایک وقت ایسا بھی تنگی کا گزرا ہے کہ گندم میں پگھاٹ ملا کر کھاتے تھے (پگھاٹ گندم کی فصل میں خورد و پودہ ہوتا ہے اس پودے کو سرسوں کے دانے کے برابر سیاہ رنگ کے دانے لگتے ہیں)۔ آج اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد کی مہربانی سے اور سرکار ابد قرار علیہ التحیۃ و الثناء کے فضل سے آستانہ عالیہ پر لنگر شریف جاری ہے۔



## نعتِ خوانی

آپ کو بچپن سے ہی نعتِ خوانی کا شوق رہا ہے۔  
ایک نعت شریف آپ اکثر پڑھا کرتے تھے جس کا

مطلع یہ ہے۔

مجھ کو ہے تیری جستجو مجھ کو تیری تلاش ہے

جان جہاں کہاں ہے تو مجھ کو تیری تلاش ہے

قدرت نے آپ کو خوش الحانی، سوز و گداز اور وجد و رقت کی نعت سے مالا مال فرمایا ہے۔ جب آپ اپنے خصوصی انداز میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ دبارک وسلم کے عشق و محبت میں ڈوبی ہوئی نعت شریف پڑھتے ہیں تو محفل میں وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ آپ اس نعمت کا اظہارِ شکر ان الفاظ میں فرماتے ہیں۔

نعت جب بھی میں پڑھتا ہوں یوسف و جد محفل میں ہوتا ہے طاری

یہ کرم ہے میرے مصطفیٰ کا میری جادو بیانی نہیں ہے

آپ کو دین کے ساتھ شروع ہی سے رغبت رہی ہے۔

## دینی رُحمان

چھوٹی سی عمر میں ہی آپ غوثوں، قطبوں، سالکوں اور مجذوبوں

کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔ آپ کو بزرگانِ دین سے ملنے کا بڑا شوق رہا ہے۔ یہی شوق

ایک دفعہ آپ کو علی پور شریف حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب لاثانی رحمۃ

اللہ علیہ کی زیارت کے لئے پیدل لے گیا۔ قدرت کو منظور ہی کچھ اور تھا۔ آپ جب

علی پور شریف پہنچے تو لاثانی صاحب کا وصال ہو چکا تھا۔ جس دن آپ پیدل اپنے

گھر سے چلے تھے وہی دن آپ کے وصال کا دن تھا۔

آپ فرماتے ہیں میرے دل کو بڑا صدمہ پہنچا۔ رات وہیں قیام کیا۔ رات خواب



میں لاثانی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زیارت ہو گئی اور زمانے لگے یوسف مجھے مردہ نہ سمجھنا میں زندہ ہوں۔ فرماتے ہیں آپ کی تسلی سے میری رُوح کو سکون اور کیف و سرور نصیب ہوا۔

آپ کا سلسلہ بیعت علی پور شریف سے منسلک ہے  
**سلسلہ بیعت** آپ کی بیعت سلطان العارفین امام السالکین شیخ المشائخ  
 مجمع النوار لاثانی پیر طریقت حضرت قبلہ عالم پیر سید علی اصغر شاہ صاحب مدظلہ العالی  
 سے ہے۔

اپنے شیخ کے متعلق اپنی مایہ ناز نعتیہ مجموعہ کتاب "نگینے دے نگینے" حصہ  
 اول میں تحریر فرماتے ہیں۔

سید سخی لاثانی واجگر پارا	میرا پیر لاثانی ایں علی اصغر
جنے علی پور دی قسمت بدل دتی	اوبدی پاک نشانی ایں علی اصغر
علی اکبر سرکار اویر اصغر	فدا حسین واجانی ایں علی اصغر
میری بیعت آدھیاں دہتھواتے	میرا قبلہ روحانی اے علی اصغر

سیدی مرشدی حضرت قبلہ حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہ العالی نے جس  
 پیر فقیر سے بھی تعلق قائم کیا۔ محبت کی مثال قائم کر دی۔ ویسے تو آپ کا پیرخانہ  
 علی پور شریف ہے۔ لیکن آپ چونکہ نبی کریم روف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی  
 اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کے عشق میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ آپ ہر پیر  
 فقیر کی زیارت کرتے اور فیض حاصل کرتے۔

آپ نے اسی نسبت سے ایک شعر فرمایا ہے۔



۱۔ اک تیرا جلوہ دیکھن لئی میں سوسو متاں میاں نے  
 تھاں تھاں نذرانے ڈھوئے نے نہیں چھڑیا پیر فقیر کوئی  
 چنانچہ آپ نے کئی غوثوں، قطبوں اور ابدالوں کی زیارت کی اور فیض حاصل کیا۔  
 درج ذیل میں چند بزرگوں کا ذکر بمعہ سیدی مرشدی کی ان کے ساتھ عقیدت کا اظہار  
 ان کی زبان مبارک سے کیا جاتا ہے۔

۱۔ قطبِ زماں حضرت میاں غلام اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ثانی صاحب)  
 شہر پور شریف، ان کی مدح میں آپ فرماتے ہیں۔

میرے قبلہ عالم لاثانی واہ والکے توڑ نبھائی اے

جیہڑی نعمت دیر نے بخشی سی ایہنے راج راج کے درتائی اے

یوسف نے جو بھی پایا اے بس ایسے درتوں پایا اے

کھا قسم خدادی کہناں ہاں ہر نعمت ایتموں پائی اے

۲۔ شیخ معظم پیر کامل حضرت قبلہ سید علی اکبر شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
 (علی پور شریف) ان کی مدح میں آپ فرماتے ہیں۔

۱۔ دامن موتیاں نصیب جسے بھردتا، میرے جسے غریب دیوانے دلاے

نظراں والیاں نے صاف دیکھیا اکسید پاک ابدال زمانے دلاے

۳۔ قطبِ وقت حضرت قبلہ شیخ طریقت مولانا محمد سردار احمد صاحب محدث اعظم  
 پاکستان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شان میں بیان فرماتے ہیں۔

۱۔ عالم گر عالم، دلی گر عارف قطبِ وقت سردار سی سُنیاں دا

کیہ میں اسنی یوسف تعریف کھاں میرخی سالار سی سُنیاں دا



۲- قطبِ زمان حضرت پیر سید محمد اسماعیل شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
(کرمانوالہ شریف نزد ادرکارد)

۵- حضرت قبلہ بابا محمد حسن صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (آپ کے علاقہ شریف کے قطب  
تھے) ان کا روضہ انور چک منہ آگ ب نظر و وال شریف تحصیل سمندری ضلع  
فیصل آباد شریف میں ہے۔

۶- حضرت پیر حافظ سید جماعت علی شاہ صاحب (امیر ملت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)  
کی مدح میں فرماتے ہیں۔

۵- ا کے نظر تھیں قطب بنایا جنے بیسی بیسی بیرونی قطب الاقطاب بیا  
ار بے بوسے تے جیہڑا گدا آیا اونہوں فیض بیا بے حساب بیا

۷- حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب لاثانی علی پوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور  
۸- حضرت پیر قطب الاقطاب شیر بانی حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
یہ وہ ہستیاں ہیں جن کے پردہ فرما جانے کے بعد ملاقاتیں ہوئیں اور ان سے  
فیوض و برکات حاصل کیں ان کی شان میں علی الترتیب فرماتے ہیں

۵- دو ہتانبی داعلی دا جگر گوشہ علی پوری لاثانی این پیر میرا  
مشکل بنی تے آوند اے کم میرے تاجدار میرا دستگیر میرا  
صدقے جاواں محمدے شیر اتوں شوق پورے بھاگ جگائے بنے  
اُس دی نظر نوزی توں جاں صدقے ولی غوث تے قطب بنا جئے

۹- پیر محمد حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ آپ حضرت پیر سید حافظ جماعت علی  
شاہ صاحب (علی پوری) کے صاحبزادے تھے۔



۱۰۔ پیر محمد حسین صاحب کوٹلہ شریف والے۔

علمائے دین سے ملاقاتیں | آپ کو بچپن سے ہی اہلسنت و جماعت کے مایہ ناز علما کرام رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم سے ملاقات کا شوق رہا ہے اور کئی علما کرام رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم سے تو بہت ہی قریبی تعلق رہا ہے۔ چند علمائے کرام کے نام تبرکاً تحریر کئے جاتے ہیں۔

۱۔ حضرت قبلہ بابا بنی بخش صاحب علوانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ آپ وقت کے بہت بڑے دلی تھے آپ نے پنجابی میں قرآن پاک کی تفسیر لکھی ہے۔ جو تفسیر نبوی کے نام سے مشہور ہے۔

۲۔ فقیہ اعظم حضرت مولانا محمد شریف صاحب محدث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کوٹلی لوہاراں شریف۔ سیالکوٹ۔

۳۔ مناظر اعظم پاکستان، سید المبتغین، امام اہلسنت، عاشق رسول، الحاج حضرت مولانا محمد عمر صاحب اچھروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ آپ نے کئی کتابیں لکھی ہیں جن میں درج ذیل بہت مشہور ہیں۔

مقیاس صلوة۔ مقیاس حقیقت۔ مقیاس نبوت۔ مقیاس نور وغیرہ۔

(ملنے کا پتہ:- نگیٹہ گتب خانہ دسن پورہ لاہور۔)

۴۔ محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحب قدس سرہ العزیز، فیصل آبادی

۵۔ شمس العلماء حضرت مولانا عبد الغفور ہزاروی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

۶۔ عالم محقق و مدقق حضرت مولانا محمد یوسف صاحب سیالکوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

۷۔ مفسر قرآن حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ آپ



کئی کتابوں کے مسند ہیں جن میں تفسیر نور العرفان، تفسیر نعیمی اور جبار الحق، مرآة شرح مشکوٰۃ، شان حبیب الرحمن وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

- ۸۔ حضرت جناب قبلہ سیدنا نظر حسین شاہ صاحب زبورہ شریف
- ۹۔ عالم بے بدل جناب مولانا مولوی محمد مسعود صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
- ۱۰۔ حضرت مولانا علامہ عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ کاچھو پورہ۔ لاہور
- ۱۱۔ سید المدرسین، شمس العلماء واقف روز خفی و جل، امام الوقت۔ علی حضرت علامہ غلام رسول صاحب مدظلہ العالی۔ شیخ الحدیث فیصل آباد
- ۱۲۔ حضرت علامہ مولانا صوفی محبوب عالم صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سلطان پورہ۔ لاہور

**وعظ** شروع شروع میں آپ نعت خوانی کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک جلسہ کے موقع پر آپ تطب زماں، پیر طریقت راہبر شریعت، حضرت قبلہ میاں غلام اللہ صاحب (المشہور ثانی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت قبلہ میاں ثانی صاحب قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ "مولانا آپ اٹھ کر تقریر کریں۔" بس اسی دن سے پھر سلسلہ تقاریہ بھی شروع ہو گیا۔

آپ کی آواز مبارک میں اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد نے ایسا سوز و گداز اور درد رکھا ہوا ہے کہ محفل میں عجیب و جہدانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ آپ کا انداز بیان بڑا دلکش، سوز و گداز سے بھرپور، محققانہ و مدلل اور سادہ

لے ملنے کا پتہ: نیگینہ کتب خانہ، دسن پورہ، لاہور



عام فہم ہوتا ہے۔ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کا ایسا غلبہ ہے کہ تقریر کے دوران جب یہ عشق اپنا رنگ دکھاتا ہے تو سامعین بھی عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی نعمت سے فیض یاب ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ جذبہ عشق کے غلبہ کی وجہ سے آپ کے جلسوں سے دو جنازے بھی اٹھائے گئے ہیں۔

## تبلیغ دین

باقاعدہ دعوہ و خطابت سے قبل اوائل عمر میں ہی

تبلیغ دین کے ساتھ گہری دلچسپی تھی۔ ویسے دعوہ و

خطابت کو تقریباً اڑتیس سال ہو گئے ہیں۔ آٹھ سال تک اپنے گاؤں شریف میں

خطابت فرماتے رہے آٹھ سال تانڈلیانوالہ میں ذرائع خطابت سرانجام دیئے اور سترہ

سال تک دستگیری جامع مسجد غلام محمد آباد فیصل آباد شریف میں خطابت فرماتے رہے

ہیں۔ ۱۹۸۰ء میں فروری کے آخری عشرہ سے لے کر اپریل کے آخری عشرہ تک شوگر کی

تکلیف کی وجہ سے یہ سلسلہ بدستور منقطع رہا۔ ویسے اللہ تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و

بیض و بیحد و بیجان، سلطانہ کے فضل و کرم اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والثناء

کی رحمت کے صدقہ سے تبلیغی سرگرمیاں دوبارہ سے شروع ہو چکی ہیں۔ صحت یابی

اگرچہ مکمل نہیں پھر بھی تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے ویسے تکلیف کے دوران یہ منظر اکثر

دیکھنے میں آتا رہا کہ طبیعت بڑی نجیف ہے۔ دیکھنے والوں کو نقاہت نظر آرہی ہے

لیکن اگر کسی تیمار داری کرنے والے نے دین کے بارے میں کوئی بات کی تو آپ نے بدستور

تین تین گھنٹے الجھنوں کو بڑے مشفقانہ اور مدلل انداز میں حل کرنے کے لئے گفتگو فرمائی۔

اور ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود

مطلق و بیض و بیحد و بیجان، اپنے محبوب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم



کے صدقے آپ کو شوگر سے مکمل طور پر صحت یاب فرماتے۔

شوگر کی تکلیف سے انسانی جسم میں کمزوری آجاتی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد والے بھی مافوق العقل لوگ ہوتے ہیں۔ ان کی باتیں بھی عجیب ہوا کرتی ہیں۔ ۲۷۔ اپریل ۱۹۸۰ء کی بات ہے کہ آپ لاہور تشریف لائے ہوئے تھے۔ بندہ ناچیز نے عرض کیا کہ سرکار کے پیرو مرشد سلطان العارفین۔ سید الاصفیاء امام السالکین شیخ المشائخ مجمع الازار لاثانی پیر طریقت حضرت قبلہ عالم سید اصغر علی شاہ صاحب مدظلہ العالی تشریف لائے ہوئے ہیں۔ تو آپ فرمانے لگے وہاں ضرور جانا ہے چنانچہ عشاء کی نماز کے وقت حضرت جناب صوفی نذیر احمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے گھر بکوفیکٹری سے پیچھے کرم نگر میں جہاں قبلہ شاہ صاحب تشریف فرما تھے پہنچ گئے۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب سیدی مرشدی کو بڑی محبت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جب آپ وہاں پہنچے تو آپ نے صوفی نذیر احمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے صاحبزادے جناب صوفی غلام شبیر صاحب کو فرمایا کہ ”لو بھئی! تم بڑے خوش نصیب ہو۔ حاجی محمد یوسف علی نیکنہ صاحب مدظلہ العالی تشریف لے آئے ہیں۔ تمہاری گیارہویں تشریف کی محفل قبول ہو گئی۔“ سیدی مرشدی حضرت قبلہ پیر صاحب جسمانی طور پر نقاہت اور کمزوری محسوس فرما رہے تھے۔ مگر جب آپ کے پیرو مرشد نے فرمایا کہ آپ کسی موضوع پر بیان فرمائیں تو آپ نے سورۃ فاتحہ شریف تلاوت فرمائی۔ اور دو اڑھائی گھنٹے تک سورۃ فاتحہ شریف کی تفسیر اور نکات بیان فرماتے رہے۔ (یہ نکات انشا اللہ العزیز تفسیر یوسفی میں تفصیل سے شائع ہوں گے)۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب بہت خوش اور محفوظ ہوئے ہیں اور قرآن پاک کی قرآن پاک کے ساتھ تفسیر اور بے نظیر دلائل سن



کہ بہت حیران ہوتے۔ کہ آپ قرآن پاک کے علوم کے بحر بے کراں کی اتھاہ گہرائیوں سے گوہر موتی کیسے احسن اور عجیب انداز میں نکال کر لاتے ہیں۔ خیر! پروگرام تقریباً بارہ بجے تک جاری رہا۔ اگلے روز بندہ ناچیز منیر احمد یوسفی اور پیر طریقت جناب محمد رفیق یوسفی صاحب مدظلہ العالی کو حضرت قبلہ شاہ صاحب کے پاس شجرہ نقشبندیہ جماعتیہ کے متعلق ہدایات حاصل کرنے کے لئے جانا پڑا تو آپ نے اس موقع پر گزشتہ رات والی محفل کا ذکر چھڑ دیا۔ آپ فرمانے لگے کہ "جناب حاجی صاحب کی رات والی تقریر سن کر بڑا سرور آیا۔ پھر فرمانے لگے کہ "ان پر اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد کی خاص عنایات ہیں۔ انہیں دین کے ساتھ شروع سے بڑی محبت ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد نے انشراح صدر فرما دیا ہوا ہے اور پھر کیسی عجیب بات ہے کہ سکول کی صرف آٹھ جماعتیں پڑھی ہیں۔ کسی مدرسے میں تعلیم حاصل نہیں کی۔ دراصل وہ "تلمیذ الرحمن" ہیں۔ اس سے قبل بھی ایک موقع پر ایک خط میں حضرت قبلہ شاہ صاحب نے آپ کو عالم طبعی، فاضل لوزعی اور یوسف مصر محبت کہہ کر خطاب فرمایا تھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد کا آپ پر بڑا احسان ہے۔

آج سے تقریباً اڑتیس سال پہلے آپ کے دل میں شعریں  
**شعر و شاعری**  
 کا اباں اٹھا۔ تو آپ نے نعتیہ شعر لکھے پھر وہ شعر جو  
 نظموں اور نعتوں کا روپ دھار چکے تھے جلسوں میں پڑھ دیئے گئے۔

آپ فرماتے ہیں "پتہ نہیں یہ کس اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و بسیط و بیحد) کے مقبول بندے کی دعا کا کمال ہے کہ میں اپنے شعر جس مجلس میں پڑھتا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد کی مہربانی اور سید الانبیاء محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ



صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کے صدقے سے مقبول و منظور ہوتے رہے  
بہر حال آپ کا یہ سلسلہ جازی رہا اور بعض ایسے شعر بھی لکھے جو ضرب المثل بن گئے

مثلاً ایک مصرعہ

”لے یار ہوں والے دانوں تے ڈبی ہوتی تر جائیں گی“

اس قدر مشہور ہوا کہ مخالفین کی زبان پر بھی چڑھ گیا۔

اسی طرح ایک شعر ہے۔

اللہ نبی اولیا بھر دیندے نہیں تو لیا

ایںہاں نوں نہ منے جیہڑا اوہنوں مالینجولیا

یہ شعر جب آقائے نعمت محدث اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا محمد سردار احمد

صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سنا تو آپ پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی۔

چنانچہ اسی کیفیت کی حالت میں سیدی مرشدی حضرت قبلہ حاجی محمد یوسف علی صاحب

نگینہ مدظلہ العالی کو وہ کچھ عطا ہوا جس کے متعلق اکثر فرماتے ہیں کہ ”ساری عمر میں شکر یہ

ادا نہیں کر سکتا۔ پھر محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ نے ریمارکس دیئے کہ ”نگینہ

صاحب آپ نے اس شعر میں اہلسنت وجماعت کے عقیدے کو بیان فرمادیا ہے“

آپ کا انداز شعر گوئی بالکل نرالا ہے۔ آپ کے شعروں میں حقیقت کی چاشنی پائی

جاتی ہے۔ آپ کے اشعار اور نعتیں عشق رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ

و بارک وسلم کا مرقع ہیں۔ اور سوز و گداز و درد سے بھر پور ہیں۔ آپ جو بھی شعر

لکھتے ہیں یا نعت اور نظم وغیرہ کہتے ہیں۔ اس کی سند نصوص قرآنیہ اور احادیث مقدسہ

سے مل جاتی ہے۔ آپ کی شعر گوئی میں ”آمد“ اور ”آورد“ پائی جاتی ہے۔ آپ کی



تین وجد آزرین نعتیہ مجموعہ کتابیں نگینے دے نگینے حصہ اول اور نگینے دے نگینے حصہ دوم اور ضیائے نگینہ حصہ اول چھپ چکی ہیں۔

آپ کے کلام شریف کے چند نمونے ملاحظہ فرمائیں۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کی شان میں فرماتے ہیں

ایہہ دھرتی ناں ہندی ناں آسماں ہوندا

جے پیدانہ عرشاں دا ہمان ہوندا

ناں شمس و قمر کہکشاں ناں ستارے ناں جنت ناں جنت دا سامان ہوندا

کرم جے ناں ہندا میرے مصطفیٰ دا

ناں لگدا پتہ ابتدا انتہا دا

ناں یوسف نگینہ لٹاؤندا نگینے ناں مضمون ہندا ناں عنوان ہندا

ایک اور نعت شریف میں فرماتے ہیں۔

دیکھو محبوباں دی مرضی تے قبلے بدلے جانڈے نے

محبوب دے پاک اشارے تے سجدے کرواتے جانڈے نے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کے ہجر و فراق میں

فرماتے ہیں۔

کملی ولے دی یاد بے تاب کیتا اکھاں روئیاں خون برساندیاں نے

ٹپساں نکلدیاں نے میرے جگر وچوں ہاواں نویں طوفان اٹھاندیاں نے



ایک اور نعت شریف میں فرماتے ہیں۔



مرنے توں پہلاں مرجاناں ہے سبق ایہہ اہل طریقت دا  
مرمر کے دلبر نوں باناں ہے سبق ایہہ اہل طریقت دا

گیا مار دھوڑا سجاں دا اکھیاں چل اُتھرو سکدے نہیں  
کی دساں دسن نہیں ہندا ڈوہنگے عشق دے پیٹے مکدے نہیں

نبیاں تے ولیاں دے درتے مقبول دُعاواں ہندیاں نے  
ہٹر وگدے نے جد اشکاں دے پھر معاف خطاواں ہندیاں نے

ہو جاندی اے بخشش پاپاں دی نبی پاک دے پاک دوارے تے  
رب بخشش کراے پر کراے محبوب دے پاک اشارے تے

اوہ خوشحال رہندا دو جہان اندر جنہوں اوٹ میراں دستگیر دی اے  
اوہ ڈبڈے بیڑے پار کے شان دکھری پیراں دے پیر دی اے

بندے رب دے دُعا کر کے تفتیر بدل دیندے  
ایہہ لوح و قلم والی تحریر بدل دیندے



پچھاپل ذکر فقیران نوں، پچھ سچیاں سُچیاں پیراں نوں!  
راہ سدا سدا سکے نالے دیندے نے بل تقدیریاں نوں

○

آپ بڑے شفیق اور مہربان ہیں۔ حلیم الطبع

## اخلاق و اوصاف

ہونے کے علاوہ کریم النفس بھی ہیں۔ عجز و

انکساری آپ کی فطرت میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ عفو و درگزر آپ کے اوصاف کی زینت ہے۔ اگر کوئی تلخ کلامی یاد رشتی سے پیش آئے تو اس سے بڑے پیارا اور محبت بھرے انداز سے پیش آتے ہیں۔ آخر ایسا ہو بھی کیوں نا؟ آپ عاشق بھی تو رحمة العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ و بارک وسلم کے ہیں۔ کوئی اجنبی آپ سے مل کر اجنبیت محسوس نہیں کرتا۔ دل کے غمی اور ہاتھ کے سخی بھی ہیں۔

پچھلے چند سالوں کی بات ہے کہ

## حُسنِ اخلاق اور درگزر کا واقعہ

لاہور میں ایک شخص نے حسد

کی بنا پر حضرت صاحب کے خلاف لوگوں میں یہ بات بڑے زور و شور سے پھیلانا شروع کر دی کہ (مولانا محمد یوسف علی صاحب) نعت خواں بے علم اور جاہل ہیں (نعوذ باللہ) اور جو پیر بے علم اور جاہل ہو وہ لوگوں کی کیا راہبری کرے گا یہاں تک کہ دو تین کتابوں میں بھی اس کا ذکر کیا۔ حضرت صاحب قبہ کو جب اس بات کی اطلاع ملی۔ تو آپ نے کسی قسم کا اظہارِ ناراضگی نہ کیا اور نہ ہی کوئی ایشامی کارروائی یا دفاعی کارروائی کے بارے میں سوچا۔ ہم مزیدین نے جواب دینے کے

87628

70120



لئے کچھ تدابیر سوچیں مگر آپ نے ہمیں منع فرما دیا۔  
 حضرت قبلہ پیر صاحب نے مذکورہ بالا شخص کی باتوں کا ذکر شیخ الحدیث جامعہ  
 رضویہ فیصل آباد حضرت علامہ مولانا مفتی غلام رسول صاحب سے کیا آپ نے فرمایا  
 جامعہ رضویہ کے امتحانات منعقد ہو رہے ہیں۔ آپ امتحان دے دیں چنانچہ آپ بغیر پیشگی  
 مطالعہ کے جامعہ رضویہ کے امتحانات میں بیٹھ گئے۔ امتحان میں آپ نے نمایاں پوزیشن  
 کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ بخاری شریف اور مسلم شریف میں ۱۰۰ سے ۸۵ اور ۸۰  
 نمبر حاصل کئے۔

اسی طرح تنظیم المدارس کا امتحان بھی دیا ایم اے کی سند حاصل فرمائی۔ اور  
 شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام رسول صاحب نے بھی اپنے ہاتھ سے ایک سند لکھ  
 کر دی۔ آپ نے مذکورہ بالا مدارس کی سندیں حاصل کرنے کے بعد فرمایا مجھے اللہ تبارک و  
 تعالیٰ جل شانہ اور سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضل و کرم اور مہربانی کی  
 ضرورت ہے۔ سندوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ ویسے بات ہوتی تو دوستوں کے کہنے  
 پر امتحان دے دیا۔

آپ کا چہرہ مبارک نہ گول ہے اور نہ ہی لمبا۔ بلکہ اس  
 کے بین بین ہے۔ بڑی پیاری صورت ہے بلند قامت  
 ہیں۔ بوڑھے ہونے کے باوجود جواں ہمت ہیں نہ زیادہ فریب ہیں اور نہ ہی پتلے۔ سینہ  
 مبارک کشادہ ہے۔ آنکھیں چمکدار اور دککش ہیں۔ ریش مبارک سفید ہے۔ دانت  
 مبارک تقریباً سب کے سب گر چکے ہیں۔ رنگ سُرخِ اہل گندی ہے۔



**لباس شریف**  
سادہ اور سیدھا کرتہ پہنتے ہیں۔ تہبند باندھتے  
ہیں۔ سر پہ ٹوپی اور گپڑی ہوتی ہے۔ ایک کپڑا  
زائد کاندھے پر رکھتے ہیں۔ سارے کا سارا لباس سفید پہنتے ہیں۔ پاؤں مبارک میں دیسی  
جوتی پہنتے ہیں۔

**بارگاہِ سالت مآصلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحابہٖ وبارک وسلم میں حاضری**  
آپ نے  
ادائل عمر

میں ہی حج بیت اللہ شریف کا شرف حاصل کیا ہے آپ نے حضور علیہ الصلوٰۃ  
والسلام کے روضہ مبارک کے سامنے بیٹھ کر سرکار ابد قرار علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جامع  
صغیر شریف پوری کتاب سنائی۔



## إِجَازَاتِ بَیْعَتِ

آپ کو چاروں سلسلوں (نقشبندی، قادری، چشتی، سہروردی) میں بیعت کرنے  
کی اجازت ہے۔ جن جن بزرگوں سے آپ کو خلافت حاصل ہے ان میں سے چند  
کا ذکر ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ مجمع انوار لاثانی، شیخ طریقت حضرت، قبلہ پیر سید علی اصغر شاہ صاحب مدظلہ  
العالی۔ سجادہ نشین دربار عالیہ لاثانیہ علی پور شریف۔



۲۔ سید المتقین، امام طریقت، حضرت قبلہ پیر سید علی اکبر شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

۳۔ راہبر شریعت، زبدۃ العارفین حضرت قبلہ حافظ محمد حسین شاہ صاحب

۴۔ ولی گردلی، قطبِ زمان حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب قدس سرہ العزیزہ محدث اعظم پاکستان۔

۵۔ شیخ زمان، خواجہ خواجگان حضرت قبلہ محمد حسین صاحب۔ سجادہ نشین کوٹلہ شریف۔

۶۔ شیخ المشائخ حضرت قبلہ جناب پیر محمد یعقوب شاہ صاحب (بورامندی)

۷۔ حضرت قبلہ صاحبزادہ سید محمد عاشق حسین شاہ صاحب، سرہندی مجددی مراٹھ شریف چک ۴۲۔

علاوہ ازیں چوہرہ شریف اور کچھ دیگر معزز آستانوں سے بھی آپ کو خلافت کا منصب حاصل ہے۔ شرق پور شریف سے قطب الاقطاب، سلطان العارفین حضرت قبلہ میاں غلام اللہ صاحب المشہور ثانی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور اوکاڑہ شریف سے پیر روشن ضمیر، مجسمہ کشف و کرامات حضرت سید محمد اسماعیل شاہ صاحب قدس سرہ العزیزہ (المشہور حضرت صاحب کرمانوالے) سے آپ طویل عرصہ تک فیض یاب ہوتے رہے ہیں۔ آپ کے اکثر ملنے والے یہی سمجھتے ہیں کہ شاید آپ میاں ثانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ یا حضرت صاحب کرمانوالے قدس سرہ العزیزہ کے مرید اور خلیفے ہیں لیکن آپ فرمایا کرتے ہیں۔ ان بزرگوں سے اگرچہ طویل عرصہ تک سلسلہ ملاقات جاری رہا اور کسب فیض ہوتا رہا مگر ان کی طرف سے چونکہ باقاعدہ طور پر زبان سے



خلافت کے بارے میں نہیں فرمایا گیا اس لئے میں مناسب نہیں سمجھتا کہ میں کہوں کہ مجھے ان سے بھی خلافت ہے۔

آپ کا حلقہ مریدین بہت وسیع ہے۔ پاکستان کے **حلقہ مریدین** کونے کونے میں اور بیرون پاکستان بھی آپ کے مریدین پھیلے ہوئے ہیں اور توحید و رسالت کا علم بلند کئے ہوئے ہیں۔ آپ مریدین کو وہی احکام فرماتے ہیں جو اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد و جل جلالہ اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والتنزیل نے ایمان لانے والے کے لئے ضروری قرار دیئے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجا آوری پر بہت زور دیتے ہیں۔ شریعت کی پابندی کے معاملے میں خاص خیال فرماتے ہیں آپ کے حلقہ بیعت میں مرد، عورتیں اور جنات کثیر تعداد میں داخل ہیں۔

تبلیغ دین میں آپ بلندی کی طرف ہی پرواز کرتے رہے ہیں۔ دشمنوں کی دشمنی، مخالفوں کی مخالفت اور حاسدوں کے حسد سے بے نیاز اپنے مشن میں مصروف رہتے ہیں۔

قیام پاکستان سے قبل جب کہ آپ کی عمر شریف ابھی بیس بائیس سال کی تھی آپ نے اس وقت تقریباً ۳۵ ہندوؤں کو مسلمان کیا۔ پھر بعد کے ادوار میں سینکڑوں عیسائیوں نے آپ کے دستِ ہدایت و حق پرست پر اسلام قبول کیا۔ بندہ ناچیز نے خود اپنی آنکھوں سے کئی عیسائیوں کو مسلمان ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔



بے شمار بے دین لوگ دین دار ہوتے۔ گمراہ لوگ راہِ راست پر آئے۔ کٹر قسم کے گستاخوں کو ادب اور عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کے جام پلائے۔ وہ دیہات اور جگہیں جہاں صحیح العقیدہ اہل سنت وجماعت کا وجود برداشت نہیں کیا جاتا تھا وہاں بھی علمِ حق بلند کیا اور ہزاروں بھٹکے ہوئے انسانوں کو صحیح العقیدہ سنی مسلمان بنایا۔

حضرت قبلہ پیر صاحب مدظلہ العالی کے آستانہ عالیہ پیلیے گوجراں شریف میں ہر سال ہاڑ

### سالانہ تبلیغی اجتماع

کے مہینے میں اسلامی مہینہ کی گیارہ تاریخ کو ایک عظیم الشان محفل میلاد منعقد ہوتی ہے یہ سلسلہ محفل میلاد ۱۹۷۵ء سے شروع ہوا تھا۔ اس سالانہ اجتماع کی حاضری میں ہر سال متعدد اضافہ ہو رہا ہے اور زبردست تبلیغ کا کام دیا ہے۔ بڑے بڑے جید علما اور شعراء اور نعت خواں حضرات تشریف لاتے ہیں۔ اجتماع حیرت انگیز حد تک رقت انگیز اور ایمان افروز ہوتا ہے۔ ہزار ہا لوگوں کے عقائد کی پختگی اور اعمال کی درستگی کا باعث بنتا ہے۔ یہ سالانہ تبلیغی اجتماع صرف ایک رات کے لئے ہوتا ہے۔ باقاعدہ طور پر عشاء کی نماز سے لے کر فجر کی اذان سے پہلے تک یہ پروگرام جاری رہتا ہے۔ ہزاروں لوگ دور و نزدیک سے اس عظیم الشان اجتماع میں تشریف لاتے ہیں۔ جنگل میں منگل کا سماں ہوتا ہے۔

ہزار ہا لوگوں کے لئے لنگر شریف کا وسیع انتظام ہوتا ہے۔ یہ عظیم اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب اجتماع کی حیثیت رکھتا ہے



# قرآن کریم کی تفسیر

تفسیر لوسیفی کے نام سے آپ ایک تفسیر لکھ رہے ہیں یہ حقائق و دقائق اور ایسے نکات سے مزین تفسیر ہے جو اپنی مثال آپ ہوگی۔ انشائے اللہ العزیز عنقریب منظر عام پر آجائے گی۔

نوٹ :- آپ کی ذات اقدس سے بے بہا کرامات و قوع پذیر ہوئی ہیں جن کو انشائے اللہ العزیز مستقل کتاب کی شکل میں زیر تحریر سوانح حیات میں پیش کیا جائے گا۔



## عقائد کو مضبوط اور اعمال کو درست کرنے والی عظیم کتابیں

۱. کنز الایمان ۲. مدارج النبوت ۳. بہار شریعت ۴. نگینے دے نگینے
- حصہ اول و دوم اور ضیائے نگینہ حصہ اول ۵. جارا الحق ۶. اخبار الاخیار
۷. عوارف المعارف ۸. کشف المحجوب ۹. مکاشفۃ القلوب ۱۰. مکتوبات
- امام ربانی ۱۱. احیاء العلوم

ملنے کا پتہ :- نگینہ کتب خانہ عمر دین روڈ سن پورہ لاہور۔ ۳۹



# فضائل اور ادِ فتحیہ شریف

جس شخص کو دین و دنیا کی فتوحات حاصل کرنے کی خواہش ہو اسے چاہیے کہ وہ اور ادِ فتحیہ شریف پڑھے۔ اور ادِ فتحیہ شریف حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تالیفات میں سے ہے۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اپنی تصنیف ”انتباہ فی سلاسل اولیاء“ کے صفحہ ۱۲۲ پر لکھتے ہیں کہ

## ترجمہ :- اور ادِ فتحیہ شریف

”ایک ہزار چار سو اولیاء کے متبرک کلام سے جمع ہوا ہے اور فتح ہر ایک کی ان میں سے ایک کلمہ میں ہوتی ہے۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے پر لازم کر لے اس کی برکت اور صفائی مشاہدہ کرے گا وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ۔ اب اگر فضائل اور خواص اس اور ادِ فتحیہ شریف کے بیان کئے جائیں تو بہت طویل ہو جائیں گے۔ اس واسطے کہ آنحضرت سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی ساری عمر میں معمورہ عالم کی تین بار سیر کی ہے۔ اور چودہ سو کامل اولیاء سے ملے ہیں۔ ہر ولی سے رخصت کے وقت دُعا اور نصیحت اور ورد و وظائف کی التجار کی۔ اور ان نصیحتوں اور ورد و وظائف کو اپنے عامرہ پر مرقع کیا ہے اور ان دُعاؤں اور ذکروں کو جو بے اختیار ان کی زبانوں پر جاری ہوتے تھے جمع کیا ہے یہ اور ادِ فتحیہ شریف ہے۔ انہیں حضرت سے منقول ہے کہ جب میں



بارہویں دفعہ کعبہ شریف کی زیارت کو گیا پھر مسجد اقصیٰ پہنچا تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ تشریف لارہے ہیں میں اٹھا اور آگے گیا اور آپ کی خدمت اقدس و عالیہ میں سلام عرض کیا آپ نے اپنی آستین مبارک سے ایک جزو نکالا اور اس درویش سے فرمایا کہ "خذ هذا الفتحیۃ" (یعنی اس فتحیہ کو پکڑ لے) جب میں نے آفتے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کے دست مبارک سے پکڑ لیا اور نظر کی تو یہ وہی اورادِ فتحیہ شریف تھے جن کو میں نے جمع کیا ہوا تھا۔ اس اشارہ سے اس کا نام (اوراد) فتحیہ شریف رکھا گیا۔

چونکہ اس اوراد شریف سے ۱۴۰۰ کامل اولیا۔ اللہ کے فیوض جاری ہیں۔ اس لئے اس کے پڑھنے والوں کو خداوند قدوس کی طرف سے ان بزرگوں کا صدقہ فیضان ملتا ہے۔ اس کے پڑھنے والوں کے تاثرات، مشاہدات اور تجربات علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔

اس اورادِ فتحیہ شریف کو تہجد کے وقت پڑھنا چاہیے کیونکہ اس کے پڑھنے والے کے لئے ترک

## پڑھنے کا وقت

جمالات و حیوانات ضروری اور لازمی امر ہے اگر کبھی نماز تہجد کے بعد نہ پڑھا جاسکے تو فجر کی نماز کے بعد پڑھ لینا چاہیے۔ بالفرض اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد بھی نہ پڑھ سکے تو دن کے کسی پہر میں ضرور بہ ضرور پڑھ لینا چاہیے۔ اگر سفر کی وجہ سے یا کسی اور بنا پر دن کے کسی پہر میں بھی نہ پڑھا جاسکے تو اگلے دن دو دفعہ اس کا ورد کیا جائے تاکہ پچھلی کمی پوری ہو سکے۔ بہر حال اس کے پڑھنے کا وقت نماز تہجد کے



بعد ہی ہے اور تہجد کی نماز کے بعد فجر کی اذان سے پہلے پڑھنے والے جلد فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں۔

بندۃ ناچیز منیر احمد یوسفی عفی اللہ عنہ نے جب سیدی مرشدی پیر طریقت حضرت قبلہ حاجی محمد یوسف

## پڑھنے کا طریقہ

علی صاحب بگینہ مدظلہ العالی سے اورادِ فحیحہ شریف کے پڑھنے کے طریقہ سے متعلق سوال عرض خدمت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے برادر حقیقی قطب زماں حضرت قبلہ میاں غلام اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (المشہور ثانی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے فرمایا کہ اورادِ فحیحہ شریف کو پڑھنے سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنی چاہیے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات دفعہ الحمد للہ شریف بمعہ بسم اللہ شریف اور گیارہ دفعہ سورۃ اخلاص شریف بمعہ بسم اللہ شریف پڑھنی چاہیے۔

علاوہ ازیں پڑھنے والوں کے لئے جن باتوں کا خیال رکھنا اور پابندی کرنا

ضروری ہے وہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ پڑھنے کے دوران کسی سے کسی قسم کی گفتگو نہیں کرنی چاہیے۔ اگر دورانِ تلاوت اوراد ہذا کسی قسم کی گفتگو کی جائے گی تو اس کو دوبارہ مذکورہ آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے پڑھنا پڑے گا۔

۲۔ پڑھنے کا ابتدائی طریقہ یہ ہے اس کی تلاوت قدرے بلند آواز سے کی

جائے۔ اور ایسی جگہ پڑھا جائے جہاں نہ تو کوئی سویا ہوا اور نہ ہی کوئی بیمار

آرام کر رہا ہو۔



۳۔ پڑھنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بالکل آہستگی سے اور منہ میں پڑھا جائے۔

۴۔ پڑھنے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ آنکھ اور دل سے پڑھنے کا کام لیا جائے اور حضور قلبی سے پڑھا جائے نیز چاہے بتدی ہو یا متوسط یا منتہی اس کے مطالب کو سمجھ کر پڑھنا چاہیے (دو زبانوں فارسی اور اردو میں آسان ترجمہ کرنے کا مقصد یہ بھی پیش نظر تھا کہ قاری اس کے مطالب کو سمجھ کر پڑھے تاکہ اس کو پڑھ کر کیف و سرور آئے روح کو طمانیت حاصل ہو) حضور قلبی کے ساتھ پڑھنے سے جلد تاثیر ہوتی ہے کسی ورد یا وظیفہ کو پڑھنے کے لئے کسی صاحب اجازت شخصیت سے اجازت لینا ضروری ہے بغیر اجازت کے پڑھنے سے مشکلات اور پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں محض کتاب پر لکھا ہوا پڑھ لینے سے کہ اس وظیفہ کی اجازت ہے کافی نہیں ہے کیونکہ جب کوئی صاحب اجازت عطا فرماتے ہیں تو پھر وہ ضامن اور محافظ ہو جاتے ہیں اور مشکل وقت اور کسی امتحان کے موقع پر راہ نمائی فرماتے ہیں۔

جہاں تک اورادِ فتحیہ شریف کا تعلق ہے اس کو بغیر اجازت نہیں پڑھا جاسکتا اس کے پڑھنے والے پر تین آزمائشیں کچھ اس طرح کی ہوتی ہیں کہ کبھی ماں باپ یا بہن بھائی یا یار دوست یا عزیز رشتہ دار، برادری وغیرہ مخالف ہو جاتی ہے اہل محلہ مخالف ہو جاتے ہیں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ حاکم وقت مخالف ہو جاتا ہے یا کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کتا چار پائی پر ٹی پیشاب کر دیتا ہے۔ یہ سب صورتیں اورادِ فتحیہ شریف کے قاری پر کسی نہ کسی رنگ میں آسکتی ہے جب ایسی پوزیشن ہو تو پھر قاری کے لئے ضروری ہے کہ خاموشی اختیار کرے اور صبر و تحمل سے کام لے۔ اور دوری رب کریم پر چھوڑ دے یہاں تک کہ کسی کے متعلق برائی کا ارادہ کرنا، بددعا



دینا اور بدزبانی کرنا منع ہے جو شخص ان آزمائشوں میں پورا اتر جاتا ہے۔ کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ اصل میں یہ معاملہ کچھ ایسے ہے جیسے گڑ بنانے کے لئے گنے کے رس کو گڑھے میں ڈال کر نیچے سے آگ جلا دیتے ہیں تو رس کی میل اُپر آجاتی ہے۔ جس کو بعد میں صاف کر دیا جاتا ہے اور صاف شفاف گڑ بنتا ہے۔ اس طرح اور ادنیٰ شریف کے پڑھنے والے کی میل بھی نکل جاتی ہے قاری کی طبیعت میں رقت پیدا ہو جاتی ہے۔ استغنائے قلبی کی عظیم نعمت ملتی ہے۔ تنگدستی دور ہو جاتی ہے۔ دل سے "ہائے مرگتے، ہائے مرگتے" والا معاملہ ختم ہو جاتا ہے۔ آدمی سیف اللسان ہو جاتا ہے اور جو بات اس کی زبان سے نکلتی ہے وہ ہو کے رہتی ہے بفضلہ تعالیٰ۔

ایسا وظیفہ جو چودہ سو (۱۲۰۰) اولیاء اللہ کا فیض سمیٹے ہوئے ہے۔ اس کی گہرائیوں تک پہنچنا بہت مشکل کام ہے۔ اگر یہ کہا جاتے کہ جوں جوں پڑھنے والے پر فیض و کرم کی بارش ہوتی ہے توں توں عجز و انکساری سے اس کا سرخدا کی بارگاہ میں جھکتا ہے (ایسے ہی جیسے کسی پھلدار درخت کو پھل لگیں تو اس کی ٹہنیاں جھکتی ہیں) تو عین حقیقت ہوگا۔ چند حقائق مختصراً پیش خدمت ہیں۔

(اگلے صفحات پر ملاحظہ فرمادیں)





(۱) تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد شریف کے ایک مستری جناب عبدالغنی صاحب کا واقعہ ہے۔ حضرت قبلہ پیر صاحب سے ان کی ملاقات ان کے بیٹے جناب خالد محمود صاحب کے ذریعے ہوئی۔ ملاقات کے موقع پر مستری صاحب نے اپنی تنگدستی، مفلوک الحالی اور ہزاروں روپے قرض کے بوجھ کے متعلق حالتِ زار بیان کی اور دُعا کے لئے التجا کی۔ حضرت قبلہ پیر صاحب نے مستری صاحب کو شریعت کی پابندی اور توبہ کے متعلق ارشاد فرمایا۔ پھر آپ نے ان کو اور ادِ فتیہ شریف پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔ اور ساتھ ہی دُعا بھی فرمادی۔

مستری صاحب بدستور حکم کے مطابق عمل کرتے رہے۔ کچھ عرصہ کے بعد حضرت قبلہ پیر صاحب کا کسی جلسہ کے سلسلہ میں سمندری شریف لانا ہوا۔ حسن اتفاق سے جس راستے آپ شریف لارہے تھے وہاں مستری صاحب کی نظر آپ پر پڑی تو بھاگ کر آپ کے گلے سے لپٹ گئے اور کیف و سرور میں روتے ہوئے عرض کیا کہ حضور ایک عجیب عمل دیکھنے میں آیا ہے کہ جب رات کا پچھلا وقت ہوتا ہے تو غائبانہ آوازیں آتی ہیں کہ "اٹھ اٹھ اور مستری عبدالغنی! اٹھ کے رب رب کر۔"

مستری صاحب نے عرض کیا۔ حضور فرمائیں یہ سب کچھ کیا ہے۔ تو آپ نے بات کو ٹالتے ہوئے فرمایا۔ مستری صاحب آپ پابندی کے ساتھ عمل کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ سب تنگیاں اور پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ المختصر وہی مستری صاحب جو ہزاروں روپوں کے قرضے تلے بُری طرح دبے ہوئے تھے۔ آج اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیسب و جل جلالہ اور حضور نبی اکرم علیہ الصلوٰۃ و التیامات و التحیات و الطیبات کے فضل و کرم سے اور حضرت قبلہ پیر صاحب کی دعا برکت



سے بہت خوشحال ہیں تحصیل سمندری میں اس وقت ان کی سب سے بڑی نکلوں اور پاتوں کی دکان ہے سمندری کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ "بابے نے کوئی بوٹی دی ہے جس کی وجہ سے یہ سب لہر بہ رہے۔"

(۲) بندہ کے اپنے سسر جناب محمد نذیر بٹ صاحب کا واقعہ ہے جنہیں اوراد فتحیہ شریف اور حضرت صاحب کی دُعا سے باغ و بہار لگی۔ ۱۹۷۵ء کی بات ہے جناب محمد نذیر بٹ صاحب کے لڑکے محمد ارشد بٹ صاحب نے اپنی گھریلو پریشانیوں تنگیوں اور اپنے والد محترم کی بے روزگاری کا بڑے دکھ کے ساتھ تذکرہ کیا۔ ان کے حالات سن کر دل کو بہت صدمہ پہنچا۔ بندہ نے عرض کیا کہ حضرت قبلہ پیر صاحب سے دُعا کے لئے عرض کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ سب خیر ہو جائے گی۔ تم اپنے والد صاحب سے کہو کہ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجرد و جل سلطانہ، کی طرف رجوع کریں۔ اس کی بارگاہ میں گڑ گڑائیں اور عرض کیا کہ حضرت قبلہ پیر صاحب مردِ کامل ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و صحابہ و بارک و سلم کی حضوری دلے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہ کے کامل ولی ہیں۔ ان کے دستِ ہدایت پر بیعت کر لیں۔ خیر! محمد ارشد بٹ صاحب نے گھر جا کر مذکورہ بالا گفتگو اپنے والد صاحب سے بیان کر دی۔ جناب محمد نذیر بٹ صاحب کے دل کو بات لگی اور رجوع الی اللہ کی بات نے دل کو بے تاب کیا اور حضرت قبلہ پیر صاحب کی بارگاہ میں حاضری بھرے کاشوق موجزن ہوا۔

چند دنوں کے بعد جمعہ کے روز بندہ کے ہمراہ فیصل آباد شریف روانہ ہوئے وہاں حضرت قبلہ پیر صاحب کے پاس جمعۃ المبارک کا خطبہ سنا نماز پڑھی اور جب



وہاں سے فارغ ہوئے تو حضرت صاحب مائی دی جھگی فیصل آباد شریف میں اپنے آسانہ عالیہ میں تشریف لائے۔ وہاں آنے کے بعد بٹ صاحب نے بیعت انابت کر لی اور حضرت صاحب کے دامن شفقت سے وابستہ ہو گئے۔ آپ نے بٹ صاحب کو اورادِ فتمیہ شریف پڑھنے کی اجازت بھی دے دی۔ بس اسی دن کے بعد دینِ دنیا میں حیرت انگیز تبدیلی رونما ہونا شروع ہو گئی۔ اب بٹ صاحب قطر میں ایک سینٹ فیکٹری میں مکینک کے طور پر ملازم ہیں۔ بڑا فضل و کرم اور بڑی رحمتیں ہیں۔ اورادِ فتمیہ شریف اور آپ کی دعائیں اپنا رنگ دکھا رہی ہیں۔

اسی طرح کی کئی مثالیں ہیں کہ اورادِ شریف پڑھنے والے دینی و دنیاوی لحاظ سے فیض یاب ہوتے ہیں۔ تانڈلیا نوالہ میں بندہ کی ایسے احباب سے ملاقات ہوتی ہے جن میں مستری محمد حسین صاحب اور بھائی محمد عمر الدین صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

جب مذکورہ بالا حضرات سے کہا جاتا ہے کہ ایک وہ وقت تھا جب آپ کی حالت دگرگوں تھی۔ اور آج فراخی، کشادگی اور سخاوت کی حالت میں ہیں تو بغیر کسی تمہید کے کہتے ہیں کہ ہمیں حاجی بابا کیلے ہیں رب تبارک و تعالیٰ نے تو ہمارے لئے "موگا" کھول دیا ہے۔

اورادِ فتمیہ شریف کی برکت سے نہ صرف یہ کہ روحانی طور پر بڑی ترقیاں اور برکتیں حاصل ہوتی ہیں بلکہ دنیاوی کشادگی اور فراخی بھی حاصل ہوتی ہے۔ ہر پڑھنے والے کو اس کی صفائی قلب کے مطابق مختلف قسم کے تجربات اور مشاہدات ہوتے ہیں بعض لوگوں کو تہجد کے وقت ندائے غائبانہ آتی ہے۔ تانڈلیا نوالہ منڈی سے جناب



ریاض احمد بلوچ صاحب کے والد جناب نورا احمد بلوچ صاحب مرحوم (سیکرٹری ٹانڈیا نوالہ منڈی) نے ساری عمر بڑے وظیفے کے مگر جب حضرت قبلہ پیر صاحب مدظلہ العالی نے اورادِ فتیہ شریف کی اجازت فرمائی انہوں نے باقاعدہ طور پر تمام آداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پڑھنا شروع کیا تو اس کے فیوض و برکات و انوار و تجلیات کو ظاہراً ملاحظہ کیا۔ بعض کے لئے رجالِ غیب بجلی کے قمقمے روشن کر دیتے ہیں۔ بعض کے لئے دروازے کھل جاتے ہیں۔

اس سلسلہ میں ایک واقعہ چیک ۱۹۲۱ء آگ۔ ب چھجوال تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد شریف کے چوہدری محمد علی مرحوم کی بیوی کا ہے۔

چوہدری صاحب ستیانہ مائی سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ ان کی بیوی ایک دن کہنے لگی۔ مجھے کسی پیر فقیر کے متعلق بتائیں میں بیعت ہونا چاہتی ہوں۔ چوہدری صاحب نے کہا اگر بیعت ہونا ہے تو پھر پیر طریقت حضرت قبلہ حاجی محمد یوسف علی صاحب نیکنہ مدظلہ العالی کی ہو جانا۔

چنانچہ وہ حضرت قبلہ پیر صاحب کے حلقہ ارادت میں داخل ہو گئی۔ آپ نے اس کو اورادِ فتیہ شریف پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ تقریباً چھ ماہ کے بعد اس نے واقعہ سنایا کہ ایک شب میں تہجد کے لئے اٹھی۔ میں نے دیکھا دروازہ کھلا ہوا ہے باہر قضاے حاجت کے لئے گئی۔ واپس آکر میں نے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگی۔ پھر میں نے اپنے جیبٹھ "لالہ" کو جو کہ دروازے کے قریب سویا ہوا تھا، کہا کہ دروازہ کھلا ہے بند کر دو۔ کہیں کوئی چور کام نہ دکھا جائے۔ وہ دروازے کو بند کرنے کے لئے اٹھا دروازے کو دیکھ کر اس نے کہا کہ دروازے کو تو تالا لگا ہوا ہے۔ چوہدری صاحب کی بیوی نے کہا۔ میں تو باہر قضاے حاجت سے فارغ ہو کر آئی ہوں۔ پھر اس نے



کہا۔ کہیں تو پاگل تو نہیں ہوگئی۔ جب ایک دو بار اس طرح تکرار ہوئی تو چوہدری صاحب کی بیوی نے کہا۔ پھر مجھے یاد آیا کہ ادہو! مجھے تو بابا جی نے فرمایا تھا کہ اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے والے کے لئے دروازے بھی خود بخود کھل جاتے ہیں اور یہ ایک ایسی کیفیت تھی کہ ایک وقت میں ایک کے لئے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور دوسرے کے لئے دروازے بند ہیں۔

حضرت یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والتنا کے لئے خود بخود دروازے کھلتے رہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کے حجرہ مبارک کا دروازہ کھلا تھا۔ اورادِ فتحیہ شریف مقبول بارگاہِ مصطفویہ ہے۔ اس کے پڑھنے والوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں۔ جن کے لئے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں۔

ایک بڑا عجیب اور حیرت انگیز واقعہ ہے جس کو نقل کرنا بہت مناسب معلوم ہوتا ہے شاید کسی اور کے لئے سود مند ہو۔ یہ واقعہ تحصیل سمندری کے گاؤں فیض پور کا ہے۔ اس گاؤں کا تقریباً ۱/۴ حصہ میرے قبلہ و کعبہ حضرت صاحب کا مرید ہے مذکورہ گاؤں کے ایک گھر میں جنوں کا ڈیرہ تھا۔ بڑی خوفناک بات ہے۔ صفحہ قرطاس پر لاتے ہوتے جیا اور شرم محسوس ہوتی ہے۔ خیر! صاحب خانہ کی بیوی نے بڑے دکھاؤ اور تکلیف سے روتے ہوئے واقعہ سنایا۔ آپ نے اس گھر سے ایک فرد کو اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے کے لئے مانگا۔ آپ نے اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے کی اجازت دے دی۔ بس پھر کیا تھا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد



اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کی رحمت وکرم سے اور اِدِ  
فَتْحِیَہ شَرِیْفِی کی برکت اور آپ کی دُعا سے جنات نے اس گھر کو چھوڑ دیا، اہل خانہ نے  
جب یہ فیض دیکھا تو سب کے سب اہل خانہ آپ کے مُرید ہو گئے۔

ادِ اِدِ فَتْحِیَہ شَرِیْفِی کا ایک اور پہلو بھی ہے اور وہ  
یہ کہ جو شخص اس کو پڑھنا چھوڑ دیتا ہے اس پر اُلٹا

### تنبیہ

اثر ہو جاتا ہے اور بجائے فیض کے سزا ملتی ہے اور وہ بھی مختلف رنگوں میں۔  
کبھی گھر میں اینٹیں گرنے لگتی ہیں۔ کبھی گھر میں دُھواں ہی دُھواں ہو جاتا ہے کپڑے  
خود بخود پھٹ جاتے ہیں۔ کبھی گھر میں خون گرتا ہے۔ کبھی کوئی مالی نقصان ہو جاتا ہے  
ایک طرف یہ تاثیر ہے کہ باقاعدگی کے ساتھ اصول و ضوابط کو ملحوظ خاطر رکھ کر پڑھنے والا  
سیف اللسان ہو جاتا ہے اور دوسری طرف پڑھتے پڑھتے چھوڑنے والے کو مختلف رنگوں  
میں سزا بھی ملتی ہے۔

ایک واقعہ بطور درس و عبرت پیش خدمت ہے آپ کے گاؤں پیلے گوجراں شریف  
میں ایک گھر کے دو افراد ماں اور بیٹی کو اور اِدِ فَتْحِیَہ شَرِیْفِی پڑھنے کی اجازت تھی۔ کچھ عرصہ  
بعد دونوں ماں بیٹی آپ کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کرنے لگیں حضور ہمارا  
کپڑے خود بخود کٹ جلتے ہیں۔ سمجھ نہیں آتی خدا جانے کوئی جن بھوت ایسی حرکت  
کر جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا تم نے اور اِدِ فَتْحِیَہ شَرِیْفِی پڑھنا چھوڑ دیا ہے اس لئے ایسا  
ہوتا ہے انہوں نے قسم کھائی ہم تو پڑھتیں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ بات ماننے میں نہیں  
آتی۔ تم نے ضرور بہ ضرور اور اِدِ فَتْحِیَہ شَرِیْفِی کا ورد چھوڑ دیا ہے۔ جب کپڑوں کے  
کٹنے کا سلسلہ ختم نہ ہوا اور بالآخر سر کے دوپٹے کٹنے شروع ہوئے اور کٹتے کٹتے ایک ہاتھ



کے برابر رہ گئے تو لڑکی روتے ہوئے کہنے لگی کہ بابا جی مجھے معاف فرما دراصل میں نے آپ سے جھوٹ بولا۔ حقیقت یہ ہے کہ مجھ سے بے احتیاطی ہو گئی ہے اور کئی دنوں سے میں نے اور ادِ فتحیہ شریف کا ورد نہیں کیا (کئے ہوئے کپڑے جناب چوہدری محمد طفر صاحب ہاتھ سمن آبادی فیصل آبادی نے بھی دیکھے ہیں وہ اس واقعہ کے عینی گواہ ہیں) آخر کار لڑکی نے توبہ کی آئندہ سے باقاعدگی کے ساتھ پڑھنے کا وعدہ کیا۔ اب اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیدار رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ و بارک و سلم کی مہربانی سے گھر میں خیر و عافیت ہے۔

المختصر اور ادِ فتحیہ شریف کے بے بہا فیوض و برکات ہیں پڑھنے والے کو استغناء قلبی جیسی عظیم نعمت عطا ہوتی ہے۔ قنوطیت اور بے یقینی کی حالت ختم ہو جاتی ہے۔ طبیعت میں عجز و انکساری کے ساتھ مستقل مزاجی پیدا ہوتی ہے۔ صبر و تحمل اور بردباری فضائل و کردار کی زینت بنتے ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ راضی برضا رہنے اور توکل علی اللہ کرنے والی روحانی منزل نصیب ہوتی ہے۔

آخر میں ایک اور خاص بات قابل ذکر ہے وہ یہ کہ جب اور ادِ فتحیہ شریف کو پڑھ لیا جائے تو اس کا ایصالِ ثواب حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روح پر فوج کو بطور نذرانہ پیش کیا جائے بعد ازاں ہاتھ اٹھا کر بڑے خشوع و خضوع اور دل جمعی کے ساتھ دُعائے رِقَاب پڑھی جائے اور جہاں یہ الفاظ **اللَّهُمَّ بِحَرَمَةِ هَذِهِ الْأَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ** آئیں تو جو خواہش اور دلی مراد (شرعی) ہو اس کی نیت کر لی جائے۔ انشاء اللہ العزیز دلی مراد پوری ہوگی۔

تَبَّتْ بِالْخَيْرِ



۴۱  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اورادِ حیدر شریف  
منتخبہ

مؤلف

حضرت امیر کبیر پیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ



# آوارِ فتحِ شریف

اورادِ فتحِ شریف کو پڑھنے سے پہلے ایک بار اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ  
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
۱۱ دفعہ درود شریف :-

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وِبَارِكٌ وَسَلَامٌ

○  
۷ دفعہ سُورَةُ الْفَاتِحَةِ شَرِيْفٍ بِعَمَلِ بِسْمِ اللّٰهِ شَرِيْفٍ اور  
۱۱ دفعہ سُورَةُ اَخْلَاصٍ شَرِيْفٍ بِعَمَلِ بِسْمِ اللّٰهِ شَرِيْفٍ پڑھیں

○  
نوٹ :- اورادِ فتحِ شریف پڑھتے وقت کسی سے گفتگو نہ کریں اگر  
دورانِ تلاوت بات چیت کریں تو پھر دوبارہ شروع سے مذکورہ بالا  
طریقے کے مطابق پڑھیں۔





# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) بختائندہ ہر بان  
ساتھ نام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) نہایت ہر بان بڑے رحم فرمانبردار کے

## أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ <sup>۱۳</sup> (۱۳ بار) الَّذِي

آمزش می خواہم از اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) بزرگ آن ذات کہ  
میں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) بزرگ سے معافی چاہتا ہوں وہ ذات کہ

## لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

نیست هیچ معبودے برحق مگر آن زندہ و پائیدہ و باز میگروم بسوتے  
کوئی سچا عبادت کے لائق نہیں مگر وہی اور ہمیشہ رہنے والا ہے اور پھرتا ہوں میں اسکی طرف

## وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ وَاللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ

او سوال می کنم اُورا توبہ را ابی تونی سلامت  
اور اس سے میں توبہ کا سوال کرتا ہوں اے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) تو سلامتی

## وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ

وا از تو سلامتی و بسوتے تو میگردید  
اور تجھ سے سلامتی ہے اور تیری طرف سلامتی

## السَّلَامُ مَحِينًا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

سلامتی زندہ دار مارا لے پروردگار ما سلامتی  
پھرتی ہے زندہ رکھ ہمیں اے ہمارے پروردگار ساتھ سلامتی کے



وَادْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكَتَ رَبَّنَا

و در آر مارا در خانہ سلامتی بسیار است خیر تو اے پروردگار ما  
اور داخل فرما ہمیں سلامتی کے گھر میں تو بڑا برکت والا ہے اے ہمارے پروردگار

وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

و برتری تو اے صاحب بزرگی و فضل

اور تو بلند و برتر ہے اے بزرگی اور فضل والے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُؤْوِي

الہی برائے تو است جمیع ستائش حمدے کہ وفا میکند

اے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد تیرے لئے تمام تعریف وہ تعریف کہ وفا کرتی ہے

نِعْمَكَ وَيُكَافِي مَزِيدَ كَرَمِكَ

بہ ہمہ نعمت ہائے تو و برابری کند زیادتی کر م ہائے تو

تیری سب نعمتوں کے ساتھ اور برابری کرے تیری زیادتی کر م کے ساتھ

أَحْمَدُكَ بِجَمِيعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ

حمد میکنم ترا بہ تمامی حمد ہائے تو آنچه من دانستہ ام

میں تعریف کرتا ہوں تیری ساتھ تیری تمام تعریفوں کے جن کو میں جانتا ہوں

مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَعَلَى جَمِيعِ نِعَمِكَ

از آن ہا و آنچه من نہ دانستہ ام و بر تمامی نعمتہائے تو

ان سے اور جن کو میں نہیں جانتا اور تیری تمام نعمتوں پر



مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَعَلَى

آپ نے من دانستہ ام از آن ہا و آنچه من نہ دانستہ ام و بر

جن کو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جن کو میں نہیں جانتا اور اوپر

كُلِّ حَالٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

ہمہ حال من پناہ میگرم باللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بید) از شیطان

ہر حال کے میں پناہ لیتا ہوں ساتھ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بید) کے شیطان

الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

رانده شده نیست، هیچ معبودے برحق مگرے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بید) زندہ

رانے ہوئے سے نہیں کوئی سچا معبود (عباد کے لائق) مگر وہی اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بید)

الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ط

و پائندہ نمی گیرد اور غنودگی و نہ خواب

زندہ اور ہمیشہ رہنے والا نہیں بگڑتی اسے اونگھ اور نہ نیند

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

اورا است آنچه در آسمان ہا و آنچه در زمین است

اس کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط

کیست اُن کسے کہ شفاعت کند نزدیک او مگر بفرمان او

کون ہے وہ ذات کہ سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کے حکم کے ساتھ



يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

میداند آنچه پیش دست ایشان است و آنچه پس پشت ایشان است جانتا ہے وہ جو کچھ سامنے ان لوگوں کے ہے اور جو پیچھے ان لوگوں کے ہے

وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ

فدرنے گیرند این با بہ چیزے از علم خود اور وہ احاطہ نہیں کرتے ساتھ کسی چیز کے اس کے علم میں سے

إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ

مگر با آنچه وہ خواستہ است فراگرفته است کرسی او آسمان با مگر ساتھ اس چیز کے کہ وہ جو چاہتا ہے اور گھیرے میں لئے ہوئے ہے اس کی کرسی آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَ

وزمین ہارا و برنج ورنیٹگند اور انگہبانی ہر دو (آسمان و زمین) و اور زمینوں کو اور نہیں گراں گزرتی اس کو نگہبانی ان (آسمانوں اور زمینوں) کی

هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٣٣﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ

اوست بزرگ و برتر۔ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) منزہ و پاک است اور وہ بزرگ و برتر ہے۔ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) منزہ اور پاک ہے

۳۳ دفعہ (سی و سہ بار) الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ مرتبہ (سی و سہ بار) اللَّهُ

جمع ستائش برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) است اللہ (تبارک و تعالیٰ سب تعریف اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کیلئے ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ



اَكْبَرُ ۳۴ بار (سی و چہار بار) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد بسیار بزرگ است نیست معبودے مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد

واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد بہت بڑا ہے نہیں ہے ستمس کے لائق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اویکتا است نیست شریکے او۔ برائے اوست بادشاہی و برائے اوست جمیع ستائش

وہ ایک ہے اس کے لئے کوئی شریک نہیں ہے اسی کے لئے بادشاہی (حقیقی) ہے اور

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۰ دفعہ (دہ بار)

و او بر ہر اہم چیز ہا توانا است

اسی کے لئے ہے سب (حقیقی) تعریف اور وہ اوپر سب چیزوں کے قدرت والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ لَا

نہیں ہے معبودے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد بادشاہ بڑا دست غالب است

نہیں ہے کوئی سچا معبودے مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد بادشاہ (حقیقی) جبر فرماتے والا ہے

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ لَا

نہیں ہے معبودے مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد یکتا غالب است۔ نیست

نہیں ہے کوئی معبودے مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد کہ ایکلا غالب ہے۔ نہیں ہے

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ط

یہ معبودے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد غالب آمرزگار

کوئی سچا معبودے مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد جو کہ غالب بخشنے والا ہے



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَبِيرُ الشَّارِطُ

نہیں ہے کوئی معبود بجز حق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ کرم کنندہ و پوشندہ  
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ کرم فرمائیں والا اور چھپائیں والا گناہوں کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَبِيرُ الشَّعَالُ ط

(گناہاں) است نیست ہے معبود بجز حق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ بزرگ و فائق است  
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ بہت بڑا ہے اور سب چیزوں پر فائق ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِوَتِ الْيَلِّ وَ

نہیں ہے کوئی معبود بجز حق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ آفرینندہ شب و روز است  
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ پیدا فرمانے والا دنوں اور

النَّهَارِطِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَعْبُودِ بِكُلِّ

نہیں ہے کوئی معبود بجز حق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ پرستیدہ شدہ است  
راتوں کا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ جسکی پوجا کی جاتی ہے

مَكَانٍ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ التَّذَكُّورُ

در ہر جا نیست ہے معبود بجز حق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ یاد کردہ شدہ  
سب مکاںوں میں نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ جس کا ذکر کیا جاتا ہے

بِكُلِّ لِسَانٍ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

است در ہر زبان۔ نیست ہے معبود بجز حق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد)  
سب زبانوں میں نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد)



الْبَعْرُوفُ بِكَرِّ احْسَانٍ ط لَا إِلَهَ

کے شناخت شدہ است بہر نیکی ہا - نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ

کہ پہچان کیا گیا ہے ساتھ سب نیکیوں کے - نہیں ہے کوئی سچا معبود سوائے اللہ

إِلَّا اللَّهُ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ط

(تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ ہر روزے او در ساختن کاریست (حالتے)

(تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ وہ ہر روز نئے کام بنانے میں ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيَّانَا يَأْتِي ط

نہیں ہیچ معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) در حالیکہ ایمان است باللہ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) اس حالت میں کہ ایمان ہے ساتھ اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَّا نَمَّتْ

نہیں ہیچ معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) در حالیکہ ایمان است از

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) اس حالت میں کہ ایمان ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب

اللَّهُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَّا نَمَّتْ مَنْ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) ہیچ معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ در حالیکہ امانت است از

الوجود مطلق و بجد) سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بجد) اس حالت میں کہ ایمان ہے

عِنْدِ اللَّهِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا

نزد اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بجد) ہیچ معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود) کہ نیست

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بجد) کی طرف سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود) کہ نہیں ہے



# حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

باز ماندن (از گناه) و نہ قدرت (بر نیکی) مگر بتوفیق اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) رکنا اور قدرت رکھنا (کسی حرکت کی) مگر ساتھ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کی توفیق

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا

نہیں ہے معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) و نہ پرستیم بجز کے نہیں کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کے اور ہم نہیں پوجتے سوائے

# إِيَّاهُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَقًّا حَقًّا

ازوے۔ نیست ہے معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کہ بہ تحقیق حق است اس کے۔ نہیں ہے کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کے ساتھ تحقیق کے سچ ہے

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيْمَانًا وَصِدْقًا

نہیں ہے معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) ازوے ایمان و صدق۔ نہیں کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کے ساتھ ایمان اور سچائی کے۔

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَبُّدًا وَرِشًا

نہیں ہے معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) ازوے عبادت و بندگی نہیں کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کے ساتھ بندگی اور عبادت کے۔

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَلَطُّفًا وَرِفْقًا

نہیں ہے معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) از جہت مہربانی و سازگاری نہیں کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد) کے ازوے مہربانی و سازگاری۔



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بید) کہ پیش از ہمہ چیز ہا است

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بید) کہ پس از ہمہ چیز ہا است

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَدِئُ رُبَّنَا وَ

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بید) کہ باقی رہے گا پالنے والا ہمارا

يَقْتُلُ وَيُحْيِي وَ يَحْيِي كُلَّ شَيْءٍ ط

فانی خواہد شد و مردہ بخواد شد  
اور فنا اور مردہ ہو جائیں گی  
ہمہ چیز ہا سب چیزیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بید) کہ بادشاہ (حقیقی) مستحق الوجود

الْبَيِّنُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ ط

ظاہر است۔ نیست معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بید) کہ بادشاہ  
مستحق الوجود ظاہر ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بید) کہ بادشاہ



الحَقُّ الْيَقِينُ طَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حقیقی است۔ کہ سزاوار بادشاہی از یقین (بیشک و شبہ) است نیست هیچ معبود بر حق بجز اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود حقیقی ہے کہ اسی کو بادشاہی بلا شک و شبہ سزاوار ہے نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ طَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

و مطلق و بسیط و جید کہ بزرگ و بزرگ است نیست هیچ معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و جید و بسیط و جید) کے کہ بلند و بزرگ ہے نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و جید

الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ طَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کہ بردبار کرم کنندہ است نیست هیچ معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق کہ بردبار کرم فرمانے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و جید)

رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ

و بسیط و جید) کہ پروردگار ہفت آسمان ہا است و پروردگار کہ پالنے والا سات آسمانوں کا اور پالنے والا ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ طَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

عرش بزرگی دارندہ است نیست هیچ معبودے بجز عرش والے عرش کا نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر

اللَّهُ أَكْرَمُ الْكَرَمِينَ طَلَا إِلَهَ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و جید) کہ بزرگ ترین بزرگ تراں است۔ نیست هیچ معبود اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و جید) کہ بڑے بڑے بزرگوں کا بڑا بزرگ ہے۔ نہیں کوئی معبود



# إِلَّا اللَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ط

برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ مہربان مہربان ہا است  
سچا (بندگی کے لائق) سوا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کے کہ مہربانوں کا مہربان ہے

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَبِيبُ الثَّوَابِ ط

نہیں ہے سچا معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ دوست و زند تو بہ کنندگان ہا است  
نہیں ہے کوئی سچا بندگی کے لائق سوا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کے کہ تو بہ کرنے والوں کی صحبت

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَاحِمُ السَّائِكِينَ ط

نہیں ہے سچا معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ بسیار رحم کنندہ و ریشاں آست  
فرمانے والا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ بہت رحم فرمائے اور اللہ اور اللہ کے

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هَادِي الضَّالِّينَ ط

نہیں ہے سچا معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ ہدایت دہندہ گمراہوں کو  
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ ہدایت فرمائے اور اللہ گمراہوں کا

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَلِيلُ الْحَائِرِينَ ط

نہیں ہے سچا معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ راہنمائے درخت زردگان آست  
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ حیرت میں پڑے ہوؤں کی راہ دکھائی دلا ہے

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَانُ الْخَائِفِينَ ط

نہیں ہے سچا معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ امین و ہندہ ترسندگان آست  
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) ڈرنے والوں کو پناہ دینے والا ہے



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غِيَاثُ السَّعِيثِينَ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجدی کہ فریادوں کی فریاد خواہاں است

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجدی کہ بہترین مدد دہندگان است

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الْحَافِظِينَ ط

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجدی کہ بہترین حفاظت کنندگان است

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجدی کہ سب وراثت پانیزالوں سے بہتر وارث ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجدی کہ بہترین حاکمان است

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الرُّزْقِيِّينَ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجدی کہ سب روزی دینے والوں کا بہترین روزی رسان ہے



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الْفَاتِحَاتِ

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ بہترین کشائندگان است  
نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ جو بہتر سب کھولنے والوں کا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الْعَافِرِينَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ بہترین آمر زندگان است  
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ بہتر بخشے والوں کا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ بہترین مہربانوں کا ہے  
نہیں ہے کوئی سچا بندگی کے لائق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ بہتر رحم کرنے والوں کا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَوَدَّ

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کہ اوکیا است و راست است  
نہیں ہے کوئی سچا معبود سوا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کے کہ وہ ایک ہے اور سچا فرمایا

وَعُدَّةٌ وَنَصْرٌ عَبْدُهُ وَأَعَزُّ

وعدہ خود را و یاری کرد بہ بندہ خود را و غالب کرد  
اس نے وعدہ اپنے کو اور مدد فرمائی بندے اپنے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اور غالب فرمایا

جُنْدُهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحُدَّةٌ

لشکر اورا و شکست داد لشکر ہاتے (مخالفین) را تنہا اوست  
لشکر اس کے کو اور شکست دی مخالفوں کے لشکروں کو ایک ہے وہ



وَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَهْلُ

و بیچ چیزے نخواستہ ماند از پس او۔ نیست بیچ معبودے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بید) اور کوئی چیز اس کے بعد نہیں رہے گی اور نہیں کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بید)

الْبُعْثَةِ وَ لَهُ الْفَضْلُ وَ لَهُ

کہ صاحب نعمت ہا است و برائے اوست بزرگی  
کہ نعمتوں والا ہے اور اس کے لئے بزرگی ہے اور

الْتَّشَاءُ الْحُسْرَى ط لَا إِلَهَ إِلَّا

برائے اوست تاش نیک  
اس کے لئے اچھی تعریف ہے  
نیست بیچ معبودے برحق بجز  
نہیں ہے کوئی سچا بندگی کے لائق سوائے

اللَّهُ عَدَدَ خَلْقِهِ وَ زِينَةَ عَرْشِهِ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بید) کہ بشمار مخلوقات وے و وزن عرش وے  
اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بید) کے کہ بموافق شمار مخلوقات اسکی در مطابق وزن عرش اسکے کے

وَ رِضَاءَ نَفْسِهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ط

و بقدر خوشنودی ذات وے و بقدر سیاہی کلمات او  
اور بقدر اس ذات کی خوشنودی کے اور موافق شمار اس کے کلمات کی سیاہی کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ

نیست بیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بید) کہ صاحب یکتائی  
نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بید) جو کہ یکتائی



# الْفَرْدَانِيَّةُ الْقَدِيمِيَّةُ الْأَزَلِيَّةُ

دیگانگی است و صاحب قدیمیت و ازلیت

اور یگانگی والا ہے اور صفت قدیمی (حقیقی) والا اور صفت ازلی (حقیقی) والا

## الْأَبَدِيَّةُ لَيْسَ لَهَا ضِدٌّ وَلَا تَدْوٍ

وابدیت است نیست برائے او مخالف (مقابل) و نہ ہمسرا

اور صفت ابدی (حقیقی) ہمیشگی والا ہے نہیں کے واسطے اس کے کوئی مخالف (بالمقابل) اور نہ ہمسرا برابر

## وَلَا شِبْهُهُ وَلَا شَرِيكَهُ إِلَّا اللَّهُ

و نہ مانند و نہ شریک نیست ایسے معبودے برحق بجز

اور نہ مانند اور نہ شریک نہیں ہے کوئی معبود مگر

## اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و سبط و بیحد) کہ کیا است (ذات و صفات الوہیت) نیست شریک

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و سبط و بیحد) کہ ایک وہ (ذات و صفات الوہیت میں) نہیں ہے شریک

## الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ حَيٌّ وَ

برائے اور و اورا است بادشاہی (حقیقی) و برائے اورست جمع ستائش زندہ دارد و

اس کے لئے اولیٰ کے لئے ہے بادشاہی (حقیقی) اور واسطے اسکے ہے سب تعریف زندہ فرماتا اور

## يُبَيِّتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَهُوتُ بِيَدِهِ

میراند و اوست زندہ کہ ہرگز نئے میرد بہ دست اوست

ماتا ہے اور وہ ہے زندہ (حقیقی) کہ ہرگز فوت نہ ہوگا اس کے ہاتھ میں ہے



الْحَيَّرُطُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

نیکی د اور بر ہمہ چیزها توانا است

نیکی اور وہ سب چیزوں پر قدرت والا ہے

وَالْيَهُ النَّصِيرُطُ هُوَ الْأَوَّلُ وَ

دوسرے اور بازگشت اوست اول و

اور اسی کی طرف پھرنا ہے وہ اول اور

الْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ

آخر و آشکارہ و نہاں و او

آخر اور ظاہر اور باطن اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ط لَيْسَ كَمِثْلِهِ

بر ہمہ چیزها دانا است نیست مانند او

سب چیزوں کا حقیقی علم رکھنے والا ہے نہیں ہے جیسے کہ مثل اسکی

شَيْءٌ وَهُوَ السَّيِّعُ الْبَصِيرُطُ

چیزے و او شنوا دینا است

کوئی چیز اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

کفایت کنندہ مارا اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد است و بہترین وکیل (کسے کہ برود کار گزارند)

کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد اور بہتر وکیل



نِعْمَ الْهَوَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝۳ دفعہ (سہ بار)

نیک مددگار است و نیک یاری دہندہ است

کیسا اچھا مددگار اور اچھا یاری دینے والا ہے

عُقْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ

آمرزش طلب می کنیم از تیرے پروردگار ما دوسوے تست بازگشت ہست

ہم بخشش طلب کرتے ہیں تجھ سے اے ہمارے پالنے والے اور تیری ہی طرف پھرتے

اللَّهُمَّ لَا مَا تَعْلَمُ لَنَا أَنْعَمْتَ وَ

الہی نیست منع کنندہ۔ برائے آن چیز را کہ تو عطا کنی و

اے اللہ (تبارک تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بحدیہ) نہیں کوئی منع کرنا یا اس چیز کا کہ تو عطا فرمائے اور

لَا مَعْطَىٰ لَنَا مَنَعْتَ وَلَا رَادًّا

نیت عطا کنندہ برائے آن چیز را کہ تو نہ دادی و نیست باز گردانندہ

نہیں کوئی عطا کرنے والا اس چیز کا کہ تو عطا نہ فرمائے اور نہیں ہے کوئی رد کرنے والا

لَنَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

برائے آن چیز را کہ تو حکم راندی و بیچ سود نیکند صاحب بخت را

اس حکم کا کہ تو جاری فرمائے اور کوئی نفع نہیں دیتا نصیب والے کو

مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ

از تو بخت او۔ منزہ و پاک است (ذوات و صفات الوہیت) پروردگار من کہ بلند تر است

تجھ سے نصیب اس کا۔ منزہ و پاک ہے۔ (ذوات و صفات الوہیت میں) میرا پروردگار کہ بہت بلند ہے



الْأَعْلَى الْوَهَّابِ ط (۲ بار) سُبْحَانَ رَبِّي

برتر بخشایندہ (ذات صفات الوہیت) منزہ و پاک است پروردگار من

اور بلند تر دینے والا منزہ و پاک (ذات صفات الوہیت میں) ہے میرا پروردگار

الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْكَرِيمِ الْوَهَّابِ يَا

کہ بلند تر است بسیار کرم کنندہ بخشایندہ اے

کہ بہت بلند ہے بڑا کرم فرمانے والا اور عطا فرمانے والا (مطلق حقیقی) اے

وَهَّابٍ سُبْحَانَكَ مَا عِبَدْتُكَ حَقًّا

بسیار بخشایندہ تو منزہ و پاک ہستی (ذات صفات الوہیت) مانہ پرستیدم ترا کہ حق

(مطلق حقیقی) عطا فرمانے والے (دینے والے) تو منزہ و پاک ہے (ذات صفات الوہیت میں) ہمیں پوجا

عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ

پرستیدن تست تو منزہ و پاک (ذات صفات الوہیت) ہستی مانہ شناختیم ترا

کی ہم نے تیری جو کہ حق تیری پوجا کا تھا تو منزہ و پاک ہے (ذات صفات الوہیت میں) ہم نے نہیں پہچانا تجھے

حَقِّ مَعْرِفَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ

کہ حق شناختن تست تو منزہ و پاک (ذات صفات الوہیت) ہستی مایا دنہ کر دیم

جیسا کہ تیری پہچان کا حق تھا تو منزہ و پاک ہے (ذات صفات الوہیت میں) ہم نے تیرا ذکر (یاد)

حَقِّ ذِكْرِكَ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ

ترا کہ حق یاد کردن تست تو منزہ و پاک (ذات صفات الوہیت) ہستی ما شکر کر دیم ترا

نہ کیا جو کہ تیرے ذکر (یاد) کا حق تھا تو منزہ و پاک ہے (ذات صفات الوہیت میں) ہم نے تیرا شکر ادا نہ کیا



# حَقُّ شُكْرِكَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَالِدِيِّ

کہ حق شکر کردن تست (در ذات صفات الوہیت) منزہ و پاک است اللہ تبارک و تعالیٰ واجب جو تیرا شکر ادا کرنے کا حق ہے (ذات صفات الوہیت میں) منزہ و پاک ہے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط

# الْوَالِدِيِّ سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ

الوجود مطلق بسیط و بجد کہ جاودانی است جاوداں (در ذات صفات الوہیت) منزہ و پاک است اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و بجد کہ ہمیشہ رہنے والا ہے دائمی۔ منزہ و پاک ہے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد

# الْوَاحِدِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْفَرْدِ

مطلق و بجد کہ یکتا و یگانہ است۔ منزہ و پاک است اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد کہ ایکلا اور ایک ہے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد کہ ایکلا

# الْفَرْدِ سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّافِعِ

کہ یکتا بے نیاز است منزہ و پاک است اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد کہ بلند سازندہ بے نیاز ہے منزہ و پاک ہے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد کہ بلند بنانے والا

# الرَّافِعِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْغَيْرِ عِبْدِ سُبْحَانَ

آسمان ہا است بے ستون ہا منزہ و پاک است  
آسمانوں کا بغیر ستونوں کے منزہ و پاک ہے

# الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد آل ذات کہ نہ گرفت زن  
اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بجد جو ذات کہ نہیں ہے اس کی بیوی



وَلَا وُلْدًا سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَكُنْ لَهُ

و نہ فرزند (در ذات صفات الوہیت) منزہ و پاک است آن ذات کہ نہ زاد کے ہوا  
اور نہ لڑکا۔ (ذات صفات الوہیت میں) منزہ و پاک ہے وہ ذات کہ نہ جنانا کسی کو

وَلَمْ يُولَدْ لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

و نہ زادہ شد از کہے و نیست مر او را  
اور نہ کسی سے جنانا گیا اور نہیں ہے اس کے لئے

كُفُوا أَحَدَهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

ہمتائے (ہمسر) بیچ کہے۔ (در ذات صفات الوہیت) منزہ و پاک است پادشاہ (حقیقی)  
کوئی برابری والا۔ (ذات صفات الوہیت میں) منزہ و پاک ہے بادشاہ (حقیقی)

الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ

نہایت پاک سلامت (از ہمہ عیوب) است (در ذات صفات الوہیت) منزہ و پاک است صاحب عالم ظاہر  
نہایت پاک ہے (سب عیوب سے) (ذات صفات الوہیت میں) منزہ و پاک ہے عالم ظاہر والا

وَالْمَلَكُوتِ طَسْبِحَانَ ذِي الْعِزَّةِ

و عالم باطن (در ذات صفات الوہیت) منزہ و پاک است صاحب عزت  
اور عالم باطن والا منزہ و پاک ہے۔ (ذات صفات الوہیت میں) منزہ و پاک ہے۔

وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْمَهِيْبَةِ وَ

و عظمت و قدرت و ہیبت و  
والا اور عظمت والا اور طاقت والا اور رعب والا اور



الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَ

بزرگی و خوبی و کمال و

بزرگی والا اور خوبی والا اور کمال اور

الْبَقَاءِ وَالشَّاءِ وَالصِّيَاءِ وَالْأَلَاءِ

پابندی و ستائش و روشنی و لطف ہائے ظاہر

ہمیشگی والا اور تعریف والا اور روشنی والا اور ظاہری لطف والا

وَالنِّعْمَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ ط

و نعمت ہائے باطن و بزرگی ذات و بزرگی و صفات

اور باطنی نعمت والا اور بڑائی والا اور صفات کی بزرگی والا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي

منزہ و پاک است (در ذات صفا الوہیت) پادشاہ (حقیقی) کہ زندہ (حقیقی) است آن ذات

منزہ و پاک ہے (ذات صفا الوہیت میں) بادشاہ (حقیقی) کہ زندہ (حقیقی) ہے وہ ذات

لَا يَنَامُ وَلَا يَسُوتُ سُبُوْحٌ

کہ خواب نمی کند و نمی میرد منزہ و پاک است (از ہر نقصان)

کہ نہیں سوتی اور نہ مرے گی منزہ و پاک ہے (ہر نقصان سے)

قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلِكَةِ وَ

نہایت پاک (از ہر عیب) پروردگار ما و پروردگار فرشتگان و

مطلق پاک و سلامتی والا ہمارا پالنے والا اور پروردگار فرشتوں اور ہر (سب)



# الرُّوحُ طَسْبُحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

ہمہ روح منزہ پاک است (در ذات وصف الوہیت) اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد  
روح کا منزہ پاک ہے (ذات وصف الوہیت میں) اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد اور سب تعریف واسطے اللہ

## وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

و جمع سائس برائے اللہ است و نیست، بیچ معبود و برحق بجز اللہ۔ واللہ بزرگ است و  
کے ہے اور نہیں ہے کوئی سچا معبود بدل اللہ اور اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بیحد بہت بڑا

## لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

نیت بازماندن (از گناہ) و نہ طاقت (بر طاعت) مگر بہ توفیق اللہ (تبارک و تعالیٰ) بلند و برتر  
ہے اور نہیں رکنا اور قدرت رکھنا (کسی حرکت کا) مگر ساتھ اللہ (تبارک و تعالیٰ) بلند مرتبہ و

## الْعَظِيمِ ط اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ

و بزرگ الہی تویی پادشاہ (حقیقی)  
بزرگ کی توفیق کے اے اللہ (تبارک و تعالیٰ) تو ہی ہے بادشاہ (حقیقی)

## الْحَقُّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

برحق آں ذات کہ نیست بیچ معبودے برحق بجز ترا  
سچا وہ ذات کہ نہیں ہے کوئی سچا معبود سوائے تیرے

يَا رَحِيمُ	يَا رَحْمَنُ	يَا اللَّهُ
-------------	--------------	-------------

اے بسیار مہر کنندہ	اے بسیار رحم کنندہ	اے اللہ (تبارک و تعالیٰ)
اے بڑے مہربان	اے مطلق رحم فرمانے والے	اے اللہ (تبارک و تعالیٰ)



يَا مَلِكُ	يَا قُدُّوسُ	يَا سَلَامُ
------------	--------------	-------------

اے پادشاہ (حقیقی)	اے نہایت پاک سلامت	اے سالم (بے عیب)
-------------------	--------------------	------------------

اے بادشاہ (حقیقی)	اے نہایت پاک سلامت	اے سلامت (سب لعیبوں سے)
-------------------	--------------------	-------------------------

يَا مُؤْمِنُ	يَا مُهَيَّبُ	يَا عَزِيزُ
--------------	---------------	-------------

اے تصدیق کنندہ رسولان	اے گواہ	اے غالب
-----------------------	---------	---------

اے رسولوں کی تصدیق فرمانروا	اے نگہبان	اے عزت والے
-----------------------------	-----------	-------------

يَا جَبَّارُ	يَا مُتَكَبِّرُ	يَا خَالِقُ
--------------	-----------------	-------------

اے زبردست (بزرگ)	اے مستحق کبریائی و عظمت	اے پیدا کنندہ
------------------	-------------------------	---------------

اے زبردست (بزرگی والے)	اے صاحب بڑائی	اے پیدا فرمانے والے
------------------------	---------------	---------------------

يَا بَارِئُ	يَا مُصَوِّرُ	يَا غَفَّارُ
-------------	---------------	--------------

اے آفرینندہ (خلق بے نمونہ)	اے صورت بخشانندہ	اے بغایت آمرزگار
----------------------------	------------------	------------------

اے ظاہر فرمانے والے	اے شکل بخشنے والے	اے (حقیقی) بخشنے والے
---------------------	-------------------	-----------------------

يَا قَهَّارُ	يَا وَهَّابُ	يَا رَزَّاقُ
--------------	--------------	--------------

اے غالب (برہم چیز ہا)	اے بسیار بخشانندہ	اے روزی دہندہ
-----------------------	-------------------	---------------

اے غالب حکمت	اے (حقیقی) عطا فرمانے والے	اے (حقیقی) رزق دینے والے
--------------	----------------------------	--------------------------

يَا فَتَّاحُ	يَا عَلِيمُ	يَا قَابِضُ
--------------	-------------	-------------

اے کشائندہ (کار ہائے مشکل)	اے دانا (ہمہ چیز ہا)	اے تنگ کنندہ (حکمت)
----------------------------	----------------------	---------------------

اے کھولنے والے (مشکلوں کے)	اے جاننے والے (مطلق)	اے تنگ فرمانے والے (حکمت)
----------------------------	----------------------	---------------------------



يَا بَاسِطُ      يَا خَافِضُ      يَا رَافِعُ

اے کشاندہ (برحمت)      اے پست کنندہ      اے بلند کنندہ

اے کھولنے والے (حکمت)      اے نیچے فرمانے والے (حکمت)      اے اونچا فرمانے والے

يَا مُعِزُّ      يَا مُدِئِكُ      يَا سَمِيعُ

اے عزت دہندہ      اے خوار کنندہ      اے شنوا حقیقی

اے عزت دینے والے      اے ذلت دینے والے      اے سننے والے

يَا بَصِيرُ      يَا حَكَمُ      يَا عَدَلُ

اے بینا      اے حکم کنندہ      اے داد گر

اے دیکھنے والے      اے حکم فرمانے والے      اے عدل (انصاف) فرمانے والے

يَا لَطِيفُ      يَا خَبِيرُ      يَا حَلِيمُ

اے باریک بین، لطف کنندہ      اے باخبر (بہ ہمہ چیز)      اے بردبار

اے لطف فرمانے والے      اے خبر رکھنے والے      اے تحمل والے

يَا عَظِيمُ      يَا عَفْوُ      يَا شَكُورُ

اے بزرگوار مطلق      اے آمر زندہ      اے سپاس پذیر بندہ

اے عظیم الشان      اے بخشنے والے (گناہوں کے)      اے قدر دان

يَا عَلِيُّ      يَا كَبِيرُ      يَا حَفِيفُ

اے برتر (از ہمہ)      اے بزرگوار (از ہمہ چیز)      اے حفاظت کنندہ

اے بلند مرتبہ عالی شان      اے سب سے بڑے      اے نگہبان



يَا جَلِيلُ

يَا حَسِيبُ

يَا مُقِيَّتُ

اے بزرگوار مطلق

اے کافی و شمار کنندہ

اے توانا (برہم) رزی دہندہ

اے حقیقی بزرگ

اے کفایت فرمائے والے حنا لیسے والے

اے طاقتور رزی دینے والے

يَا مُجِيبُ

يَا رَقِيبُ

يَا كَرِيمُ

اے دعا پزیرندہ

اے نگہبان و حافظ

اے بسیار کرم کنندہ (برہم)

اے قبول فرمانے والے

اے نگہبان و عظمت فرمانے والے

اے کرم فرمانے والے بزرگ

يَا وَدُودُ

يَا حَكِيمُ

يَا وَاسِعُ

اے دوست دارندہ

اے استوار و محکم کار (حکمت)

اے فراخ (مطلق) بہ ذات واجب الوجود

اے محبوب عاشقان اور محب عارفان

اے حکمت والے

اے وسعت و سمائی والے

يَا شَهِيدُ

يَا بَاعِثُ

يَا فَحِيْدُ

اے گواہ و حاضر و ناظر

اے فرستندہ رسولان و پیغمبر مردگان

اے بزرگوار و صاحب شرف

اے موجود حقیقی (مطلق)

اے بھجنے والے رسولوں کے

اے فراخ بزرگی و شرف والے

يَا قَوِيُّ

يَا وَكِيلُ

يَا حَقُّ

اے توانا و قادر و زبردست

اے نگہبان آنکھ کار خود با او بایر سپرد

اے سزاوار حق (مطلق بے عیب)

اے قوت طاقت ہمت والے

اے ذمہ دار کار ساز حقیقی

اے مطلق سچے بے عیب

يَا حَمِيدُ

يَا وَّالِيُّ

يَا مَتِينُ

اے قابل تالس حقیقی ستودہ شدہ

اے یاری دہندہ و کار ساز و دوست

اے استوار و زور آور

اے مطلق تعریف کئے گئے

اے والی

اے مضبوط و شدید



يَا حَمِي

يَا مُبْدِي

يَا مُعِيد

اے فراگرتند ہم چیز از رتے شمار

اے پیدا کنندہ چیز با از عدم

اے بازگردانندہ خلق بعد از موت

اے مطلق گھرنے والے

اے تمام چیزوں کے عدم ابتدا و انتہا فرماتے والے

اے خلق کو بعدت کے لوٹانے والے

يَا مُحْيِي

يَا مُهِيت

يَا حَى

اے زندہ کنندہ (حقیقی)

اے میرا زندہ (حقیقی)

اے زندہ (حقیقی)

اے مطلق زندہ فرمانے والے

اے مطلق مارنے والے

اے زندہ مطلق

يَا قِيَوْم

يَا وَاحِد

يَا مَا جِد

اے پابند تدبیر کنندہ قائم و دائم

اے مطلق غنی و ذوالفقر کہ محتاج نہ کر دو

اے مطلق صاحب عظمت و شان بزرگوار

اے اوروں کو قائم رکھنے والے

اے غنی حقیقی پالنے والے

اے حقیقی شان و بزرگی والے

يَا وَاحِد

يَا اَحَد

يَا صَد

اے یگانہ در ذات و صفات الہیت

اے یکتے در ذات و صفات الہیت

اے مطلق بی نیاز ذات و صفات خلق

اے مطلق ایکلے

اے حقیقی یکتا

اے حقیقی بے احتیاج

يَا تَادِر

يَا مُقْتَدِر

يَا مُقَدِّم

اے توانائے حقیقی

اے مطلق قوی و توانا

اے پیش کنندہ بمقتضا حکمت ہر کہ را خواہ

اے مطلق قدرت و طاقت بہت رکھنے والے

اے ہر چیز پر قدرت و قابو والے

اے آگے فرماتے والے (بمقتضا حکمت)

يَا مُوَحِّر

يَا اَوَّل

يَا اَحْسَر

اے بس کنندہ بمقتضا حکمت ہر کہ را خواہ

اے اول بر ذات واجب الوجود

اے باقی ماندہ بذات واجب الوجود بعد از فنا

اے پیچھے فرمانے والے بمقتضا حکمت

اے حقیقی پہلے واجب الوجود

اے حقیقی پچھلے واجب الوجود



يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِي

اے آشکارا بذات واجب الوجود اے نہاں بذات واجب الوجود اے حقیقی مالک و متصرف بحکمت

اے حقیقی آشکارا واجب الوجود اے حقیقی پوشیدہ و مخفی واجب الوجود اے مطلق متولی و مالک و منعم

يَا مُتَعَالِي يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ

اے صابہ بندی و بالائی و برتری اے مطلق صادق و احسان کنندہ اے توبہ پذیرندہ خلق

ذات و صفات الوہیت میں بلند عالی شان اے حقیقی محسن و نیکو کار اے توبہ قبول فرمانے والے

يَا مُنْعِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوٌّ

اے حقیقی انعام و نعمت عطا کنندہ اے خداوند انتقام و مکافات بحکمت اے بخشنندہ تجاوز و درگزر کنندہ

اے مطلق انعام و نعمت دینے والے اے بدلہ لینے والے بحکمت اے مجرموں گنہگاروں سے درگزر فرمانے والے

يَا رَعُوفُ يَا مُلْكُ الْمُلْكِ

اے حقیقی خداوند شفقت و مہرور رحمت اے حقیقی خداوند بادشاہی

اے حقیقی رحمت و مہربانی فرمانے والے اے مطلق مالک سلطنت و شہنشاہی

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے خداوند عظمت و جلالت و بزرگی و خداوند انعام و بخشش و احسان

اے حقیقی جلالت والے اور حقیقی بخشش فرمانے والے

يَا رَبُّ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ

اے پروردگار حقیقی اے عدل کنندہ داد دہندہ اے جامع الفضائل و فرام آرزو رکندہ شکران

اے مطلق پالنے والے اے عادل و مصنف اے بھروسہ کو اکٹھا فرمانے والے



يَا عَنِّي

يَا مَعْنِي

يَا مُعْطِي

اے حقیقی بے نیاز و تو انگر

اے بے نیاز سازندہ و تو انگر گردانیدہ

اے حقیقی عطا و بخش کنندہ برحمت

اے مطلق بے احتیاج و بے پرواہ

اے بے نیاز اور دولت مند فرمانے والے

اے مطلق بخش فرمانے والے

يَا مَانِعُ

يَا ضَارُّ

يَا نَافِعُ

اے مطلق بازدارندہ از حکمت

اے زیان و نقصان رسانندہ از حکمت

اے حقیقی سود و نفع رسانندہ برحمت

اے حقیقی منع فرمانے والے بحکمت

اے حکمت رنج و تکلیف پہنچانے والے

اے مطلق فائدہ پہنچانے والے

يَا نُورُ

يَا هَادِي

يَا بَدِيعُ

اے نور حقیقی خود ظاہر ظاہر کنندہ دیگران

اے حقیقی راہ نمائندہ

اے موجود و نو پدید آرنده

اے نور مطلق بذات واجب الوجود

اے مطلق ہدایت فرمانے والے

اے بغیر کسی شے و خود خود کے نیا پیدا فرمانے والے

يَا بَاقِي

يَا وَارِثُ

يَا شَيْدُ

اے ازلی وابدی جاوید و دائم مانند

اے وارث حقیقی باقی مانند بعد از فنا خلق

اے حقیقی تراکمی سے راستی و فلاح رستی تدبیر

اے ازلی وابدی باقی و دائم رہنے والے

اے مطلق وارث و مالک سچیز کے فنا کے بعد

اے مطلق رشد و ہدایت کے ہادی

يَا صَبُورُ

يَا صَادِقُ

يَا سَمِيرُ

اے آنکھ تعجیل مٹی کنندہ در عقوبت گنہگاروں

اے مطلق راست گویندہ

اے حقیقی در پردہ پہنچاں کنندہ

اے مطلق تحمل فرمانے والے

اے حقیقی سچ فرمانے والے

اے مطلق پردہ پوشش

يَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْأَشْبَاهِ ذَاتُهُ

اے آل ذات کہ منزہ و پاک است از مانند ذات او

اے وہ جو کہ منزہ و پاک ہے مشلوں سے اس کی ذات



# وَتَنْزِيلًا عَنْ مُشَابَهَةِ الْأَمْثَالِ

و منزہ و پاک است از تشبیہ نظیر ہا و ادن

اور منزہ و پاک ہے مشابہت مثالوں سے

## صِفَاتُهُ يَأْمَنُ دَلَّتْ عَلَى وَحْدَانِيَّتِهِ

صفات وے اے آن ذات کہ دلالت می کند بر یکتائی وے

صفتیں اس کی اے وہ ذات کہ دلالت کرتی ہے ایک ہونے پر جس کے

## آيَاتُهُ شَهَدَتْ بِرُبُوبِيَّتِهِ مَصْنُوعَاتُهُ

نشانی ہائے وے گواہی دہد بر پروردگار بوندن او آفریدہ ہائے اد

نشانیوں اس کی گواہی دیتی ہیں اس کے پروردگار ہونے پر اس کی کاریگریاں

## وَاحِدٌ لَّامِنٌ قَلْبُهُ وَمَوْجُودٌ لَّامِنٌ عَلِيَّةٌ

یکتا است نہ از جہت کمی و موجود است نہ از سبب

ایکے نہ کم ہونے کی جہت سے اور موجود ہے نہ کسی علت کے سبب سے

## يَأْمَنُ هُوَ بِالْبُرِّ مَعْرُوفٌ وَبِالْإِحْسَانِ

اے آن ذات کہ وے از بر نیکی مشہور است وہ انعام بسیار

اے وہ ذات کہ جو نیکی کے ساتھ مشہور ہے اور احسان کے ساتھ

## مَوْصُوفٌ مَعْرُوفٌ بِإِلْغَايَةٍ وَمَوْصُوفٌ

کہ وصف کردہ شدہ است کہ شناختہ شدہ است کہ حد ندارد (بجد) و وصف کردہ شدہ است

وصف کیا گیا ہے اور پہچانا گیا ہے بغیر غایت کے (بجد) اور وصف کیا گیا ہے (موصوف)



بِلَا نَهْيَايَةِ أَوْلٍ قَدِيمٍ بِلَا أَيْدَاءٍ

بے پایاں پیش از ہمہ خلق است بذات واجب الوجود قدیم (دیرینہ) مطلق کہ

بے انتہا (بے حد) پہلا قدیمی (پرانہ) مخلوق سے بغیر ابتدا کے (بے حد)

وَأَخْرَجُوهُم مِّنْ بِلْدَانِهِمْ وَأَعْفَرَ

ابتداءً روہیں از ہمہ مانند بہ ذات واجب الوجود بسیار کرم کنندہ (برہم) بزرگوار بے انتہا و

اور پھلا ہے (مخلوق سے) کرم فرمانے والا بے انتہا (بے حد) اور بخشا ہے

ذُنُوبَ الْمُذُنِبِينَ كَرَمًا وَحِلْمًا

آمرزندہ است گناہتے گنہگاراں را از جہت بخشش و بردباری

گناہ گنہگاروں کے بخشش اور بردباری سے

يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

اے آل ذات کہ نیست مانند او چیزے و اوست

اے وہ ذات کہ نہیں ہے اس کے مانند کوئی شے (کچھ) اور وہ

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ

شناؤ بینا کفایت کنندہ مارا اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و وحید و بہترین

حقیقی سننے اور مطلق دیکھنے والا ہے کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و وحید اور بہترین

الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ

وکیل دیکھے کہ برتے کار گزارند) نیک مددگار است و نیک یاری

کار ساز ہے بہترین حقیقی مولیٰ (دوست و مددگار) اور مطلق بہترین



النَّصِيرُ طُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

دہندہ آمرزش طلب می کنیم از تراے پروردگار ما و بسوئے تست  
دگار ہے ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اے پروردگار ہمارے اور تیری (بارگاہ) کی طرف

النَّصِيرُ طُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

بازگشت ہم اے حقیقی ہمیشہ پایندہ بے از فنا و اے  
تمام مخلوقات کا پھر جانا ہے اے حقیقی ہمیشہ رہنے والے بغیر فنا کے اور اے

قَائِمٌ بِلَا زَوَالٍ وَتَدْبِيرٌ بِلَا

حقیقی ہمیشہ پایندہ بے زوال و اے تدبیرکنندہ و سازندہ کارہائے  
حقیقی قیام رکھنے والے بغیر زوال کے اور اے حقیقی تدبیر فرمانے والے بغیر

وَزَيْرٍ سَهْلٌ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ وَالِدَيْنَا

بے وزیر آسان کن برا و بر ماوراں و پدراں ما  
وزیر کے آسان فرما ہم پر اور ہمارے ماں باپوں پر

كُلِّ عَيْبٍ لَّا أَحْصِي ثَنًّا عَلَيْكَ

ہر دشواری را۔ مانخی تو ائم مشرد سناش بر تو  
سب دشواریوں (مصیبتوں، سختیوں اور دکھوں) کو نہیں گھیر شمار کر سکتا تعریف و ثنا تیری کو

أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَىٰ نَفْسِكَ عَزًّا

تو چنانکہ سناش گفتے ای بر نفس ذات خود غالب است  
جیسا کہ تو نے اپنی ذات کی خود تعریف کی ہے غالب ہے



# جَارِكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ

پناہ گیرندہ تو و بزرگ است ستائش تو و منزہ و پاک اند  
پناہ لینے والا تیری اور بڑی (مرتبہ) ہے تعریف و ثنا تیری اور منزہ و پاک ہیں

# أَسْبَاؤُكَ وَعَظْمُ شَانِكُمْ وَلَا

ناہائے تو و شان تو بزرگ است و نیست  
تیرے نام اور تیری شان بڑی ہے اور نہیں ہے

# إِلَهَ غَيْرِكَ يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ

یہیج خدائے برحق غیر از تو می کند اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و مجید) آنچه می خواهد  
کوئی خدائے برحق سوائے تیرے کرتا ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و مجید) وہ کچھ جو چاہتا ہے

# بِقُدْرَتِهِ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ

بہ توانائی خود و حکم می کند آنچه ارادہ می کند (می خواهد)  
ساتھ مطلق قدرت اپنی کے اور مطلق حکم فرماتا ہے وہ کچھ جو ارادہ فرماتا ہے

# بِعِزَّتِهِ الْإِلَهِي تَصِيرُ

بہ غلبہ قدرت خود بدائید (آگاہ باش) کہ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و مجید) بازگشت ہست  
اپنے مطلق غلبہ قدرت کے ساتھ جان لو کہ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و مجید) کی ہی طرف پھرتے ہیں

# الْأُمُورِ كُلِّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا

جملہ کار یا ہمہ چیز ہا فانی است مگر  
سب کام و حکم ہر چیز فانی ہونے والی ہے مگر



وَجِهَةٌ لَّهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

رتے اور اورا ہست فرمانروائی و بسوتے او باز گردانیدہ خواہد شد  
ذات اس کی فانی نہ ہوگی۔ اسی کے لئے حقیقی حکم ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ

پس زود باشد کہ کفایت کند اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) بان تمام ہدین این ہارا تو  
سو عنقریب کفایت فرمائے گا تجھے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) ان سے (بوجہ انتقام)

الْعَلِيُّ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَكَفَى سَمِيعَ

اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) داوست شنو و انا کفایت کند ہمارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بجد) است کفایا کرد  
اور اللہ حقیقی سننے والا مطلق جاننے والا ہے کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بجد) اور کفایت کی

اللَّهُ لِيَن دَعَائِسَ وَرَأَى اللَّهِ

شنویندہ است اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بجد) برائے آل راکہ دعا کند نیست بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ  
سننے والا ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بجد) واسطے ہر اس شخص کے جس نے دعا کی نہیں سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ

الْمُنْتَهَى مَنِ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ

واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) نہایت مقصود ہر کہ چنگ زد بذات واجب الوجود اللہ (تبارک و تعالیٰ و مطلق و بسیط و بجد)  
واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) کے مقاصد و وجود کی انتہا جس کسی نے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بجد) پر چھوڑ دیا

فَقَدْ نَجَى سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ

پس نجات یافت منزہ و پاک است (ذات و صفات الوہیت) آل ذات کہ ہمیشہ است  
سو بے شک اس نے نجات پائی۔ منزہ و پاک ہے (ذات و صفات الوہیت میں) کہ جو ہمیشہ رہتا ہے



رَبًّا حَيًّا وَلَا يَزَالُ كَرِيمًا

پروردگار حقیقی و مہربان مطلق و ہمیشہ خواہد ماند بسیار کرم کنندہ (بر ہمہ بزرگوار) نیست حقیقی پروردگار اور مطلق مہربان اور ہمیشہ رہے گا بہت بخشش کرنے والا بڑا مہربان نہیں ہے

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ

کسے معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) بربوبار و بزرگوار کوئی برحق پرستش کے لائق سوا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حقیقی بربوبار اور بزرگ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

نہیں خدائے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) زندہ حقیقی پایندہ تدبیر کنندہ قائم و دائم نہیں خدائے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حقیقی زندہ و پایندہ تدبیر فرمانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

بلازوال نیست هیچ معبود برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حقیقی برتر و بزرگ نہیں کونسی معبود برحق سوا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حقیقی بلند و برتر اور عظمت والے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

نہیں ہے کوئی سچا پروردگار کے لائق سوا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کہ بسیار احسان کنندہ و آنا حقیقی است نہیں ہے کوئی سچا پروردگار کے لائق سوا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کہ جو سچا لسان فرمانے والا اور سچی جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْقُدُّوسُ الْقَدِيمُ

نہیں ہے کوئی سچا معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کہ منزہ و پاک است قدیم حقیقی است نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کہ منزہ و پاک قدیم حقیقی ہے



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد و فراخ مطلق و استوار و محکم کار بجمت نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد مطلق و وسعت والا صاحب حکمت ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد کہ بسیار بختایند و مہربان است نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد کہ بہت رحم فرماتا و لا بہت مہربان ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

نہیں ہے کوئی سچا معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد کہ شنوا است و انا نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد کہ حقیقی سننے والا اور مطلق جاننے والا ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ

منزلہ پاک است (ذات وصفہ الوہیت) اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بیحد و بابرکت اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود منزلہ پاک ہے (ذات وصفہ الوہیت) اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد اور مطلق برکت والا اللہ (تبارک و تعالیٰ)

رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ

مطلق و بسیط و بیحد کہ پروردگار ہفت آسمان ہا و پروردگار تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد کہ پانے والا و مالک کے سات آسمانوں اور مالک پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

عرش بزرگ و جمیع ستائش برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد بڑے عرش کا اور سب تعریف و ثناء اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد کے لئے ہے



رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کہ پروردگار عالم ہااست نیست ہیچ معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کہ جو پروردگار مالک ہے جہانوں کا نہیں ہے کوئی سچا پرستش کے لائق سوا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد)

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

کہ یکتا است نیست شریک برائے او معبود

کے کہ وہ ایک ہے نہیں ہے کوئی اس کے لئے شریک معبود ہے وہ

وَاحِدٌ أَحَدٌ صَدٌّ وَفَرْدٌ

یکتا و یکتا (در ذات و صفات الوہیت) بے نیاز از ذات و صفات خلق یگانہ  
ایک یگانہ (مخلوق کی ذات و صفات سے) بے نیاز یکتا ہے

وَتَرْتَحَى قِيَوْمًا رَآبِدًا

طاق زندہ حقیقی قائم دارندہ ہمیشہ جاوداں ابدی کہ حد ندارد  
طاق ہے مطلق زندہ اور قائم رکھنے والا ہمیشہ دائمی ابدی

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وِلْدًا

نگرفت نہ اختیار فرمایا بیوی  
و نہ گرفت فرزندے و اور نہ اولاد اور

لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

نہیں لائق واسطے اس کے کوئی شریک نیست مر اور ہیچ شریک در (حقیقی) بادشاہی  
نہیں لائق واسطے اس کے کوئی شریک نیست بادشاہی (حقیقی) کے



وَلَدَرْيَكُنْ لَّهُ وَوَلِيٌّ مِّمَّنْ الذِّكْوِ

ذمیت مراداً بیچ کار ساز بہ سبب ناتوانی و عجز و اور نہیں ہے لائق واسطے اس کے نہ کوئی دوست و مددگار (نہ حقیقی نہ مجازی) بسبب قلت و عجز اور

كَبْرًا تَكْبِيرًا ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

تغظیم کن اور تعظیم کردن۔ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) بسیار بزرگ است تعظیم کر اس کی حق تعظیم کرنے کا۔ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) بہت بڑا ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِينِنَا حَسْبُنَا

کفایت کنندہ ہمارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) برائے دین ہمارے کفایت کنندہ حقیقی است کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) واسطے دین ہمارے کافی ہے ہمیں حقیقی کفایت فرمایا والا

اللّٰهُ لِدُنْيَانَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لَنَا

ہمارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) برائے دنیا ہمارے کفایت کنندہ حقیقی است ہمارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) ہمارے دنیا کیلئے کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد)

اَهْمَانَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَعَى

مطلق و بیحد) برائے اہم اندوہ کن (غمگین) ساز و مدار۔ کفایت کنندہ حقیقی است ہمارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) واسطے اسکے جو کچھ کہ ہمیں غمگین کرے مطلق کافی ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) واسطے اس شخص کے کہ ظلم کرے

عَلَيْنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا

برائے دفع کرے کہ ستم کنندہ ہمارے کفایت کنندہ حقیقی است ہمارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) کے حسد کند ہم پر مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) واسطے اس شخص کے جو ہم پر حسد کرے



حَسْبُنَا اللَّهُ لِيَمُنَّ كَادَنَا بِسُوءِ

کفایت کنندہ حقیقی است بار اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) برائے ان کہے کہ مگر کد مارا بہ بدی کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) واسطے اس شخص کہ جو بڑی کیسا مگر کرے ہمارے ساتھ

حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْهَوْتِ حَسْبُنَا

کفایت کنندہ حقیقی است بار اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) نزد موت کے وقت کفایت کنندہ حقیقی مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) نزدیک (وقت) موت کے مطلق کافی ہے

اللَّهُ عِنْدَ الْقَبْرِ حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) نزد در آمدن قبر کفایت کنندہ حقیقی است بار اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و بیحد) ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) نزدیک (وقت) قبر میں مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب

السَّائِلِ حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ

مطلق و بیحد) نزد سوال ہائے قبر کفایت کنندہ حقیقی است اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) نزد الوجود و مطلق و بیحد) نزدیک قبر میں سوالوں کے مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) نزدیک (وقت

الْصِّرَاطِ حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْحِسَابِ

جبو پیل صراط کفایت کنندہ حقیقی است بار اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) نزد (وقت) حساب پل صراط کے مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) نزدیک (وقت) حساب کے

حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْبِيزَانِ ط

کفایت کنندہ حقیقی است بار اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) نزد وقت ترازو مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد) نزد (وقت) ترازو کے



حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

کفایت کنندہ حقیقی است بار اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) نزد جنت و دوزخ مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) نزدیک (دقت) جنت و دوزخ کے

حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْإِقَاءِ حَسْبِي

کفایت کنندہ حقیقی است بار اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) نزد دیدار خوشی۔ کفایت کنندہ ہی حقیقی است مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) اپنے دیدار کے مطلق کافی ہے مجھے

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) آل ذات کہ نیست معبود برحق مگر وہ ہے براو اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) وہ ذات کہ نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر وہ اس میں نے

تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ لَا إِلَهَ إِلَّا

توکل کروم و بسوئے او باز میگردم۔ نیست کسی معبودے برحق بجز بھروسہ و تکیہ کیا اور اس کی طرف رجوع لایا ہوں۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے

اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَعْظَمَ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) منزہ و پاک ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) منزہ و پاک ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) کیا (کیسا؟) بزرگ ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ

چہ بزرگ است اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد نیست سچ معبود برحق بجز اللہ منزہ و پاک است اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) نہیں ہے کوئی برحق خدا مگر اللہ منزہ و پاک ہے۔ اللہ



مَا أَحَلَّمَ اللَّهُ لَنَا إِلَّا اللَّهَ

چہ بسیار بربار اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد نیست بیچ معبود برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود) کیا بڑا بڑا ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد نہیں کوئی سچا خدا سوا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد)

سُبْحَانَ اللَّهِ مَا كَرَّمَ اللَّهُ لَنَا إِلَّا اللَّهَ

مطلق و بیحد) منزہ پاک است اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) چہ خداوند بزرگی است نیست بیچ معبود منزہ پاک ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کیا بخشش و بزرگی والا اللہ نہیں ہے کوئی برحق خدا سوا

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کیمیت است لونیست شریک برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کے کہ ایک کا وہ اور نہیں شریک واسطے اس کے

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا اللَّهُمَّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (بسیار ستودہ) فرستادہ اللہ است برحق الہی (اللہ) (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سچے بھیجے ہوئے ہیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کے اللہ رحمت

صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

رحمت کاملہ بفرست بر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (بسیار ستودہ) ہر گاہ کہ یاد کنند اور کاملہ بھیج اوپر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ہر اس وقت کی یاد کریں اسے

الذَّاكِرُونَ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

یاد کنندگان و رحمت کاملہ بفرست بر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم یاد کرنے والے اور رحمت کاملہ بھیج اوپر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے



كُلُّهَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهَا الْغَافِلُونَ

ہر گاہ کہ غفلت و رزند از یاد کردن او غفلت کنندگان

کہ غفلت کریں اس کی یاد سے غافل ہونے والے

رَضِينَا بِاللَّهِ تَعَالَى رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا

ما راضی شدم باللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد، پروردگار مالک بودنش بہ اسلام بردین

ہم راضی ہوئے ساتھ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کے بوجہ پروردگار مالک ہونے کے اور ساتھ

وَبِحَمْدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بودنش و بہ حمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (بسیار ستودہ) و در فرستہ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) بر او و سلم

دین اسلام پر ہونے کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کہ در بھیج اللہ او پر اس کے اور سلام (سلامتی) بوجہ

نَبِيًّا وَرَسُولًا وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا

نبی (خبر ہائے غیب دہندہ) بودنش و فرستادہ خدا بودنش (رسول) و بہ قرآن مجید پیشوا بودنش

نبی (غیب کی خبر بتانے والے) ہونے کے اور رسول ہونے کے اور ساتھ قرآن پاک پیشوا ہونے کے

وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِالصَّلَاةِ فَرِيضَةً

و بہ کعبہ بر قبلہ بودنش و بہ نماز بر فرض بودنش

اور ساتھ کعبہ شریف قبلہ ہونے کے اور ساتھ نماز فریضہ ہونے کے

وَبِالْمُؤْمِنِينَ إِخْوَانًا وَبِالصِّدِّيقِ

و بہ گردیدگان (مومنان) بہ برادر بودنش و بہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور ساتھ ایمان لانے والوں کے ساتھ بھائی بھائی ہونے کے اور ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ



وَبِالْفَارُوقِ وَيَذِي النُّورَيْنِ

وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ و بہ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ساتھ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَبِالْمُرْتَضَىٰ آيَةَ طَرِضْوَانٍ

وہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم بامام بودیشاں خوشنودی

اور ساتھ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کے کہ امام و پیشوا ہیں خوشنودی

اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بیحد) باد برایشاں ہمہ

اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بیحد) جل جلالہ کی ان سب پر ہو

مُحَبَّابًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِيدِ

فراخی و کشادگی باد بامداد (پگاہ) نو و

خوشی ہو ساتھ صبح نئی کے اور نیک بخت

بِالْيَوْمِ السَّعِيدِ وَبِالْمَلَائِكِينَ

بروز نیک و بہ دو فرشتگان

دن کے اور ساتھ دو فرشتوں کے جو

الْحَاكِمِينَ الشَّاهِدِينَ الْعَادِلِينَ

نویسندگان کہ دو گواہ (حاضر و ناظر) عدل کنند گانند

لکھنے والے ہیں کہ دو گواہ (حاضر و ناظر) انصاف کرنے والے



# حَيَّاكُمَا اللَّهُ تَعَالَى فِي عُرَّةِ يَوْمِنَا

زندہ وارد شامدورا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) در اول این روز ما  
زندہ رکھتا ہے تم دونوں کو اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) بیچ شروع اس دن ہمارے کے

## هَذَا حَتَّى أَكْتُبَا فِي أَوَّلِ صَعِيفَتِنَا

حتیٰ کہ شام بہ نویسد در ابتداء اعمالنامہ ہا  
یہاں تک کہ لکھو تم (اے دونوں فرشتوں) بیچ شروع - اعمالنامے ہمارے کے

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ

بِسْمِ اللَّهِ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) بسیار بختائندہ و مہربان و  
ساتھ نام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) بخشش فرمانے والے مہربان کے اور

## أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

شما گواہ باشید بدین کہ ما گواہی میدہیم کہ نیست بیچ مجبوسے برحق  
تم دونوں اے فرشتوں گواہ ہو جاؤ ساتھ اس کے ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی برحق پرستش کے لائق

## إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) یکتا است او نیست شریک برائے او  
مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) تنہا ہے وہ نہیں کے واسطے اس کے شریک کوئی

## وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ

و گواہی میدہیم کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم (بسیار ستودہ) بندہ او است او  
اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم (بہت تعریف کئے گئے) بندہ اس کا اور



رَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينٍ

فرستادہ او فرستادہ اورا بہ ہدایت (بہ راہنمائی) و دین

اس کا بھیجا ہوا ہے بھیجا اسے ہدایت کے ساتھ اور دین

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ

راست تا غالب و مسلط گرداند آں را بر ادیان ہمہ آں

حق کے تاکہ غالب فرمائے اُسے اوپر تمام دینوں کے

وَلَوْ كَرِهَ الْشَّٰرِكُونَ ۗ عَلَىٰ هٰذِهِ

و اگرچہ ناخوش دارند مشرکان بر این

اور اگرچہ برانیں اس کو شرک کرنے والے اوپر اس

الشَّٰهَادَةِ الْخَيْرَىٰ وَعَلَيْهَا نَسُوتُ

گواہی زندہ باشیم و برآں میریم

گواہی کے ہم زندہ رہتے ہیں اور اسی پر میں گے

وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

و برآں انیکھتہ شویم اگر خواہد اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بیحد

اور اسی پر اگر بروز قیامت چاہا اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد

تَعَالَىٰ اَعُوذُ بِكَ لَيْتَ اللّٰهُ التَّامَّاتِ

پناہ میگیرم بہ کلمات اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بیحد کہ کاملہ اند

نے تو اٹھائے جائینگے میں پناہ مانگتا ہوں سب کلموں کے ساتھ اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بیحد کہ جو پورے ہیں



كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللَّهِ

ہمہ از بدی کہ آنکہ آفرید بنام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد)

شرارت سے جو پیدا کی گئی ساتھ نام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد)

خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ

کہ بہترین نام ہا است بنام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کہ پروردگار

کے کہ جو (اللہ اسم ذات) بہترین ناموں کا ہے ساتھ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کہ جو کہ مالک و

الْأَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ

زمین است و پروردگار آسمان بنام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد)

پروردگار زمین کا اور مالک پروردگار آسمان کا ساتھ نام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد)

الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

اں ذات کہ نمی رساند ضرر بانام او بہیچ چیز

کے وہ ذات کہ نہیں نقصان پہنچاتی ساتھ نام اس کے کوئی چیز

فِي الْأَرْضِ وَاللَّيْلِ فِي السَّمَاءِ وَهُوَ

در زمین و نہ در آسمان و اوست

بہیچ زمین کے اور نہ در میان آسمان کے اور وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

شنوا مطلق و حقیقی و انا جمیع ستائش بر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) اں ذات

حقیقی سننے والا اور مطلق جاننے والا سب تعریف واسطے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کہ وہ ذات کہ



أَحْيَانًا بَعْدَ مَا أَمَاتْنَا وَإِلَيْهِ

کہ زندہ کر دے مارا بعد از آنکہ میرانده بود مارا و بسوئے او

ذات کہ زندہ فرماتی ہے کہ ہمیں بعد اس کے مارا تھا ہمیں اور طرف اس کی

الْبُعْثُ وَالشُّورُ أَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ

برائیکھنے شدن و پراگندہ شدن (وقت قیامت) صبح کر دیم ما و صبح شد

اٹھنا اور حشر و نشر ہے صبح کی ہم نے اور صبح ہو گئی۔

الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْعِزَّةُ وَالْعِزَّةُ

پادشاہی حقیقی برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) و مطلق عزت غلبہ و حقیقی عظمت

حقیقی بادشاہی واسطے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کے ہے اور مطلق غلبہ اور حقیقی بزرگواری

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْمَجْرُورُ وَالسُّلْطَانُ

(بزرگواری) و بزرگی ذات بیحد و لامحدود و بزرگی صفات و مطلق بادشاہی

اور بیحد ذات کی بڑھائی اور لامحدود صفات کی بزرگی اور مطلق بادشاہی

وَالْبُرْهَانُ لِلَّهِ وَالْآلاءُ وَالنِّعْمَاءُ

و حقیقی حجت برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) است و نعمتیں ظاہر و نعمتیں باطن

اور حقیقی دلیل اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) کے لئے ہے اور ظاہری نعمتیں اور باطنی نعمتیں

لِلَّهِ وَالْيَدُ وَالنَّهَارُ لِلَّهِ وَمَا

برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) اندر شب و روز برائے اللہ است و آنچه

برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) ہیں اور رات و دن واسطے اللہ کے ہے اور جو



سَكَنَ فِيهِمَا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

ساکن و آرام گیر در این ہا برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کہ یکتا و غالب حقیقی است  
کچھ آرام پکڑتا ہے بیچ ان دونوں (دن رات) کے واسطے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد)

اصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَ

ما صبح کر دیم بر آفرینش اسلام و

کے حقیقی بیگانہ اور غالب صبح کی ہم نے ادب فطرت اسلام کے اور

كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ

بر کلمہ اخلاص و بر دین

کلمہ اخلاص (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کے اور ادب دین اپنے

بَيْنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

نبی (خبر بے غیب) دیندہ است کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم رحمت کاملہ فرستد اللہ (تبارک و تعالیٰ  
نبی (غیب کی خبر بے نیوالے کے) کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) بھیجے اللہ اور اس کے اور

سَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِي نَبِيٍّ أِبْرَاهِيمَ

واجب الوجود و مطلق و بیحد) برادر و دو سلام است بر کیش (دوش دین) پدما کہ حضرت ابراہیم علی نبیا و علیہ الصلوٰۃ والسلام  
سلامتی اور ادب دین باپ ہمارے حضرت ابراہیم علی نبیا و علیہ الصلوٰۃ والسلام

حَنِيفًا مَّسَلِبًا وَمَا كَانَ مِنْ

کہ مسلم حنیف (یک جہت) مائل بود و نہ بود از  
کہ جو حنیف مسلمان تھے اور شرک کرنے والوں سے



الشُّرَكَايْنِ ۝ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

مشرکان درود ہائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) و فرشتگان اور

نہیں تھے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کے درود رحمتیں کاملہ اور اسکے فرشتوں اور اسکے

وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَحَمَلَةَ عَرْشِهِ

و پیغمبران (خبر ہائے غیب و مندگان) اور فرستادگان اور بردارندگان عرش اور

نبیوں (غیب کی خبر دینے والوں) اور اس کے رسولوں اور اس کے عرش

وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و جمع مخلوقات اور بر سید و سردار ما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

اٹھانے والوں اور اس کی تمام مخلوق کے اوپر سردار ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

وَالِآلِهِ وَاصْحَابِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

و بر آل اور بر صحبت دارندگان اور بر او

اور اس کی آل پر اور اس کے صحابہ کرام پر اور پر اس کے اور اوپر ان تمام کے

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلامتی و رحمت اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) و برکات اور

سلام اور رحمت اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کی اور برکتیں اس کی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

رحمت کاملہ و سلامتی بر تو باد اے فرستادہ

درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اے اللہ (تبارک و تعالیٰ)



اللَّهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) رحمت کاملہ و سلامتی بر تو باد اے  
واجب الوجود مطلق و بیطاہر و بیحد کے رسول۔ درود (رحمت کاملہ) اور سلام و سلامتی آپ پر اے

جَبِيبَ اللَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

محبوب اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) رحمت کاملہ و سلامتی  
اللہ (بارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیطاہر و بیحد) کے محبوب۔ درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ

عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ وَالصَّلَاةُ وَ

بر تو باد اے دوست و خلیل اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) رحمت کاملہ و  
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اے اللہ (بارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کے دوست درود (رحمت کاملہ)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَالصَّلَاةُ

سلامتی بر تو باد اے نبی (خبر ہائے غیب دہندہ) اللہ رحمت کاملہ  
اور سلام (سلامتی) آپ پر اے نبی (غیب کی خبر دینے والے) درود (رحمت کاملہ)

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ

سلامتی بر تو باد اے برگزیدہ اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)  
اور سلام (سلامتی) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) پر اے اللہ کے برگزیدہ (پہننے ہوئے)

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ

رحمت کاملہ و سلامتی بر تو باد اے بہترین  
درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اے اللہ



# خَلَقَ اللَّهُ ط الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ

مخلوقات اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) رحمت کاملہ و سلامتی  
(تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کی مخلوقات سے بہترین درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی)

## عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَكَ اللَّهُ ط

بر تو باد اے آنکہ برگزیدہ آن را اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔ اے وہ ذات کہ جسے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) نے چن لیا

## الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا مَنِ

رحمت کاملہ و سلامتی بر تو باد اے آنکہ

درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔ اے وہ ذات (صلی اللہ

## أَرْسَلَهُ اللَّهُ ط الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ

فرستادہ آن را اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) رحمت کاملہ و سلامتی

علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کہ جسے بھیجا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) نے درود (رحمت کاملہ)

## عَلَيْكَ يَا مَنِ زَيْنَهُ اللَّهُ ط الصَّلَاةَ

بر تو باد اے آنکہ آراستہ (زینت دہندہ) آنرا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد)

اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔ اے وہ ذات کہ زینت دی اسے اللہ نے درود

## وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا مَنِ شَرَّفَهُ اللَّهُ ط

رحمت کاملہ و سلامتی بر تو باد اے آنکہ شرف دادہ است آنرا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق

و سلامتی) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔ اے وہ ذات کہ شرف عطا فرمایا اسے اللہ نے



# الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

دوسرا دوسرا رحمت کاملہ وسلامتی برتو باد اے آنکہ

درد (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اے وہ ذات کہ

# كَرَمَهُ اللَّهُ ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

بزرگی دادہ است آنرا اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد رحمت کاملہ وسلامتی

عزت عطا فرمائی اسے اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بیحد و بیحد نے درد (رحمت کاملہ) اور سلامتی

# عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللَّهُ ط الصَّلَاةُ

برتو باد اے آنکہ با عظمت گردانیدہ است اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بیحد رحمت کاملہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اے وہ ذات کہ عظمت عطا فرمائی اللہ نے۔ درد (رحمت کاملہ) اور

# وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ

وسلامتی برتو باد اے سید (مہتر و سردار) فرستادگان (پیغمبران) خدا

اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اے امیر و سردار رسولوں کے

# الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ

رحمت کاملہ و سلامتی برتو باد اے پیشوا

درد (رحمت کاملہ) و سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اے پرہیزگاروں

# الْمُتَّقِينَ ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

پرہیزگاراں رحمت کاملہ وسلامتی برتو باد

کے پیشوا۔ درد (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر



يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اے ختم کنندہ انبیاء و پیغمبران (خبر ہائے غیب و ہندگان) رحمت کاملہ و سلامتی

اے ختم فرمانے والے نبیوں کے (آخری نبی) درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی)

عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِينَ ط الصَّلَاةُ

بر تو باد اے شفاعت کنندہ گنہگاراں رحمت کاملہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم پر۔ اے سفارش فرمانے والے گنہگاروں کے۔ درود (رحمت کاملہ)

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ رَبِّ

و سلامتی بر تو باد اے فرستادہ پروردگار

اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم پر۔ اے بھیجے ہوئے جہانوں کے

الْعَالَمِينَ ط صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

عالمہا (ہمہ عالم و عالمیاں) درود ہائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق ربیعہ) و فرشتگان کے

پروردگار و مالک کے درود (رحمتیں کاملہ) اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق ربیعہ) اور اس کے فرشتوں کے

وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَحَمَلَةَ عَرْشِهِ

و پیغمبران (خبر ہائے غیب و ہندگان) و فرستادگان و بے بردارندگان عرش دے

اور اس کے نبیوں (غیب کی خبر دینے والوں) کے اور اس کے رسولوں کے اور اس کے عرش معلیٰ کے

وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و ہمہ مخلوقات دے بر بہتر سردار) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم

اٹھانے والوں کے۔ اور اس کی تمام مخلوقات کے اور پر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم



وَالِيهِ وَأَصْحَابِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اصحابہ وسلم (اولاد) وصحبت دارندگان (یاراں وکی) براؤ و براین ہا (ایشان) اور ان کی اولاد اور ان کے صحابہ کرام کے اوپر اس کے اور اوپر ان کے

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلامتی و رحمت اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بیحد) و برکات ہائے سے سلام (سلامتی) اور رحمت اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بیحد) کی اور برکتیں اس کی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

الہی درود (رحم و رحمت کاملہ) بفرست بر بہتر (سردار) ما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اصحابہ وسلم در اے اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود مطلق و بیحد) درود (رحمت کاملہ) اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الْأُولَىٰ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پیشین گان و درود (رحم و رحمت کاملہ) بفرست بر بہتر (سردار) ما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلوں میں اور درود (رحمت کاملہ) بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

در آخین و درود (رحم و رحمت کاملہ) بفرست بر بہتر (سردار) ما کے پچھلوں میں اور درود (رحم و رحمت کاملہ) بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم در گروہ برترین و برتر (ملائکہ) روز جزا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے برتر و بلند گروہ میں روز جزا تک



وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ

درد و درم و رحمت کاملہ بفرست بر بہتر (سردار) ما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم در ہر وقت اور درد و رحمت کاملہ بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ہر وقت

وَإِذَا صَلَّيْتَ طَوِّئْ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

وزمان و درود درم و رحمت کاملہ بفرست بر تمامی انبیاء و

اور ہر زمانے میں اور درود (درم و رحمت کاملہ) بھیج (نازل فرما) اوپر تمام نبیوں و انبیاء کی خیرین والوں

الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ

پینغمبروں (خبر ہائے غیب و ہندگان) و بر فرستادگان و بر فرشتگان خود و مقربان بارگاہ تو اند اور سب رسولوں پر اور اوپر اپنے مقربین فرشتوں کے

وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَعَلَى أَهْلِ

و بر بندگان خود کہ نیکو کاراں اند و بر فرمانبرداراں اور اوپر اپنے نیک بندوں کے اور اوپر اپنے

طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ

خود ہمہ و رحم و رحمت کن بر ما بہ این ہا سب فرمانبرداروں کے اور تو ہم پر رحم فرما ساتھ ان لوگوں کے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

بہ رحمت خود اے بسیار مہربان مہربانان تمام شد اور ارحم الراحمین تمام شد اور ارحم الراحمین



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یا رسول اللہ ﷺ

یا اہل بیت

# دُعائے رِقَابِ شَرِيف

ایں دعائیں از تالیف شریف موصد ربانی حضرت  
امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ  
است کہ بعد از ختم اورادِ فتحیہ شریف این دُعار دست برداشتی خوانند

ترجمہ

امین علم لدنی، پیرِ طریقہ — حضرت قبلہ علامہ

حاجی محمد یوسف علی صاحب بیچینہ مدظلہ العالی  
فیصل آباد

اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے کے بعد دُعائے رِقَابِ شَرِيف ہاتھ اٹھا کر پڑھیں  
اور جب یہ الفاظ آئیں: "اللَّهُمَّ بِحُرْمَةِ هَذِهِ الْأَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ افْتَحْ  
لَنَا أَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ" تو جو جائز شرعی حاجت ہو اس کا دل میں خیال کریں



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) بخشائندہ مہربان

ساتھ نام اللّٰہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) بخشش فرمانے والے مہربان کے

## اللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَيَا مُفْتِحَ

الہی اے مالک (حقیقی) گردن ہاتے (بندگان و بردہا) والے کشائندہ

اے اللّٰہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) اے گردنوں کے مالک حقیقی اور اے دروازوں کے

## الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَيِّبَ الْاَسْبَابِ

در ہاتے و اے سازندہ سبب ہاتے

کھولنے والے اور اے سببوں کے بنانے والے

## هِيَ لَنَا سَبَبًا لَا نَسْتَطِيعُ لَهُ طَلِبًا

مہیا کن برائے ما سببے کہ نہ تو انیم برائے آن جستن

تیار فرما واسطے ہمارے سبب کہ ہم اس کی طلب کی طاقت نہیں رکھتے

## اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا مَشْغُولِينَ بِأَمْرِكَ

الہی مارا گرداں مشغول شونندگان برکار بہ حکم تو (خوشیش)

اے اللّٰہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) ہمیں اپنے حکم و کام پر مشغول ہونے والے فرما (کرے)

## اٰمِنِينَ بِعَدْلِكَ اٰمِنِينَ مِنْ خَلْقِكَ

امن پابندگان بہ داد و عدل تو (خوشیش) نا امید شونندگان از خلق تو

امن پانے والے (بے خوف) تیرے عدل و انصاف سے نا امید ہونے والے تیری مخلوق سے



اِسِّينَ بِكَ مُسْتَوْحِشِينَ عَن

اس گیرندگان بہ تو (بہ ذات و صفات تو) وحشت زدگان از  
اس و محبت فرمانے والے ساتھ تیری ذات و صفات کے۔ نفرت کرنے والے تیرے

عَنكَ رَاضِينَ بِقَضَائِكَ وَصَابِرِينَ

غیر تو خوشنودشوندگان بہ قضائے (تقدیر و حکم) تو (خوش) و صبر کنندگان  
غیر سے راضی تیری قضا پر (تقدیر و حکم) اور صبر کرنے والے تیری آزمائش پر

عَلَى بَلَائِكَ قَانِعِينَ لِعَطَائِكَ

(شکیبائی) بر بلائے (آزمائش و امتحان و نعمتے) تو (خوش) درویشاں قناعت کنندگان  
قناعت کرنے والے واسطے تیری عطا کے

شَاكِرِينَ لِنِعْمَائِكَ مُتَذَكِّرِينَ

(فقیرانہ سوال) شکر گویندگان (شکر گزار) برائے نعمتے (نکوئی باور فہمیت ہائے) ترا (خوش)  
شکر کرنے والے تیری نعمتوں پر لذت حاصل کرنے والے

بِذِكْرِكَ فَرِحِينَ بِكِتَابِكَ مُنَاجِحِينَ

لذت گیرندگان (دربندگان) بر ذکر ترا (یا ذکرین تو) شادشوندگان بہ کتاب ترا (قرآن تو) (خوش)  
تیرے ذکر کے ساتھ خوش ہونے والے (شاداں) تیری کتاب (قرآن مجید) کے ساتھ

بِكَ فِي آثَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ

مناجات کنندگان (راز گویندگان) بہ تو (بہ ذات ترا) در ساعت ہائے شب و طرف ہائے کنار ہائے روز  
مناجات کرنے والے بیچ رات کی گھڑیوں اور دن کے کناروں کے



مُبْفِضِينَ لِلدُّنْيَا وَمُحْيِينَ

بعض کنندگان (دشمن دارندگان) برائے دنیا (دنیا دار) و محبت کنندگان (دوست دارندگان) بعض (دشمنی) رکھنے والے واسطے دنیا کے اور دوستی رکھنے والے

لِلْآخِرَةِ مُشْتَاتِينَ إِلَىٰ لِقَائِكَ

برائے آخرت (قیامت) اشتیاق دارندگان (مشائق) برائے ملاقات ترا (دیدتو) (خوشی) واسطے آخرت کے شوق رکھنے والے طرف دیدار (ملاقات) تیری کے

مُتَوَجِّهِينَ إِلَىٰ جَنَابِكَ مُسْتَعِدِّينَ

متوجہاں (توجہ کنندگان) بسوئے حضرت تو (خوشی) آمادہ و ہیا شونندگان منہ کرنے والے تیری درگاہ کی طرف تیار واسطے

لِلَّهْوَتِ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ

برائے مرگ۔ اے پروردگار ما وہ ہمارا آپ نے بر ما وعدہ کردہ ای بر زبان موت کے۔ اے ہمارے پروردگار اور اے ہم کو جو کچھ تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے

رُسُلِكَ وَلَا تَحْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط إِنَّكَ

رسولان خود (پیغمبران خوشی) در سوا کرداں (مسکن) مارا در روز قیامت (حشر) ہر آئینہ رسولوں کی زبان پر اور نہ شرمندہ کرنا ہمیں قیامت کے دن یقیناً

لَا تَخْلِفُ الْبِعَادَ ط اللَّهُمَّ اجْعَلْ

(بدستیکہ) تو وعدہ خلاف نہ کنی الہی (اے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و جید) گرداں (کن) تو نہیں وعدہ کی مخالفت فرماتا۔ اے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و جید) فرمادے (بنا)



التَّوْفِيقَ رَفِيقَنَا وَالصِّرَاطَ السُّبُطِيَّ

توفیق (مراقت) را رفیق ما و راه راست را

توفیق کو رفیق ہماری اور سیدھے راستے کو

طَرِيقَنَا اللَّهُمَّ وَأُصِلْنَا إِلَى مَقَاصِدِنَا

راہ (طریق) ما۔ الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد، ما را بہ رساں بسوتے (بہ)

ہمارا طریقہ الے اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد پہنچا، ہمیں ہمارے مطلبوں تک

وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ

مقصد ہائے ما۔ و قبول فرما (کن) برا تو بہ (وجہ ہر بانی باز آبرا) ہر آئینہ (بدستیکہ) توئی تو بہ پذیرندہ

اور قبول فرما ہماری تو بہ یقیناً تو قبول فرمانے والا تو بہ کا

الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَ

(توئی باز آئینہ قبول کنندہ تو بہ ہستی) ہر بان است الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد) ما بہ تو

ہر بان ہے الے اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد تیرے ساتھ ہی صبح کی ہم نے اور تیرے ساتھ ہی

بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَىٰ وَبِكَ

(بندت و صفات) صبح کریم ما بہ تو (بندت و صفات تو) شام کریم ما بہ تو (بندت و صفات تو) زندہ ایم ما بہ تو (بندت و

شام کی ہم نے اور تیرے ساتھ ہی ہم زندہ ہیں اور تیرے ساتھ ہی ہم مریں گے اور تیری ہی طرف

نَهَوْتُ وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ اللَّهُمَّ

ت صفا تو) خوسیم مرد و سوتے تست (اللہ تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بجد) باز گشت الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بجد

الے اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بجد) پھر جانا ہے الے اللہ (تبارک و تعالیٰ) واجب الوجود و مطلق و بسیط و بجد



أَرْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ

روزی کن (برہ) لذتِ نظر (دیدار) بسوتے روتے تو (خوش)

عطا فرما ہمیں لذتِ دیدار طرف اپنے منہ (ذات کے)

وَالشَّوْقِ إِلَى لِقَائِكَ اللَّهُمَّ ارِنَا

و شوقِ بسوتے دیدار ترا (ملاقاتِ خوش) الہی یہ نما مارا

اور شوقِ طرفِ ملاقاتِ اپنی کے اے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) دکھا ہمیں

الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنَا اِتِّبَاعَهُ وَ

حق را حق دروزی کن (برہ) مارا پیروی او

حق کو حق اور دے ہمیں پیروی اس کی اور

ارِنَا الْبَاطِلَ بِاطِلٍ وَارْزُقْنَا

یہ نما مارا باطل را باطل دروزی کن (برہ) مارا

دکھا ہمیں باطل کو باطل اور عطا فرما ہمیں اس سے

اجْتِنَابَهُ اللَّهُمَّ ارِنَا حَقَّيْقًا

پرہیز کردن از او الہی (اے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) یہ نما مارا حقائق

بچانے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) دکھا ہمیں حقیقتیں

الْأَشْيَاءِ كَمَا هِيَ تَوْفِقًا مُسْلِمِينَ وَ

چیز ہاتے چنانکہ ہستند بہ میراں مارا (قبض احوال ماکن) در حالیکہ مسلمان باشیم

چیزوں کی جس طرح کہ وہ ہیں اور قوت فرما (مارا) ہمیں مسلمان اور



الْحَقْنَآ بِالصَّالِحِينَ وَادْفَعْنَا

لاحق کن (در رساں) مارا بہ شایستگیں (صالحاں و نیکوکاراں) و دفع گرداں (کن، ازما  
ملا تو، ہمیں صاکنوں (نیکوکاروں) کے ساتھ اور دفع فرما ہم سے

شَرَّ الظَّالِمِينَ وَشَارِكُنَا فِي دُعَاةِ

بدی ظالماں و شریک گرداں (کن) مارا در دعائے (طلب و خواہش)  
شرارت ظالموں کی اور شریک فرما ہمیں مومنوں کی دُعا میں

الْمُؤْمِنِينَ وَنِيْمَنَا عَنْ نَوْمَةٍ

مومناں (اہل ایمان و گردیدگاں) و تنبہ (بے دار) کن مارا از خواب  
اور آگاہ فرما (جگا) ہمیں تو خواب

الْغَافِلِينَ وَارْزُقْنَا شَفَاعَةَ سَيِّدِ

غافلان (غفلت کنندگاں) و رزقی کن (برہہ) مارا شفاعت (درخواست کردن) سید  
غافلان (غفلت کرنے والوں) کی خواب (نیند) سے اور دے ہمیں سفارش سردار

الرُّسُلِينَ وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

(بہتر و سردار) فرستادگاں و داخل گردان (کن) مارا در بہشت بہ سلامتی  
رسولوں (پیغمبروں) کی اور داخل فرما ہمیں بہشت میں ساتھ سلامتی کے

أَمِنِينَ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْبَاقِيْنَ وَ

امن یا بندگاں و حشر کن مارا با پرہیزگاراں و  
اور امن پانے والے اور تو حشر فرما (اٹھا) ہمیں ساتھ پرہیزگاری کرنے والوں کے



خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيبُ الرَّغْمِ اعْفِرْ

خلاص گرداں درمانی برہ، مارا از آتش (دوزخ) بے پناہ دہندہ (حقیقی) الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد مغفرت  
خلاصی کے چھڑا ہمیں آگ (دوزخ سے) اے پناہ دینے والے اے میرا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) بخشش فرما

لَا مَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کن بر امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود  
واسطے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم کی امت کے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) درود سلام بھیجے اور اسکے (کنے)

اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا رَأْمَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مطلق و بیحد) براؤ سلام (سلامتی) الہی رحم کن بر امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ)  
آجسے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) ہم فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم کی امت پر امیر اللہ تبارک و تعالیٰ

وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ أَنْصِرْنَا رَأْمَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرستد (نازل کند) اللہ براؤ سلام (سلامتی) الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) (مدد کن یاری دہ) بر امت  
واجب الوجود مطلق و بیحد) مدد فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم (بہت تعریف کئے گئے) کی امت پر اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ افْتَحْ رَأْمَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) الہی بکتاب بر امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم درود  
مطلق و بیحد) درود سلام بھیجے اور اسکے امیر اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کھولے دو واسطے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْصَلْ

(رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) براؤ سلام (سلامتی) الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد)  
کی امت کے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) درود بھیجے اور اسکے امیر اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) اصلاح فرما



أُمَّةٌ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلاح کن امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحدی) کی امت سے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) درود بھیجے اوپر اس کے اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ)

اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنَّا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کشائش کن از امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کشائش فرما سختیوں اور مشکلوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی امت سے درود

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِيمًا

(رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) الہی (اے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) بزرگوار گردان (کن) امت سلام بھیجے اوپر اس کے اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) بزرگی بخش حضرت

أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) سلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی امت کو۔ درود سلام بھیجے اوپر اس کے اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ)

اللَّهُمَّ عَظِّمْنَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) عظمت بزرگی بخش امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) واجب الوجود مطلق و بیحد) بڑھاتی (بزرگی) عطا فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی امت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجَاوَزَ عَنَّا

فرستد (نازل کند) اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) سلام (سلامتی) الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کو اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) امیر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) در گزرند



أُمَّةٌ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درگز فرمازا امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد و بیعیب

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (بہت تعریف کئے گئے) کی امت اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد و بیعیب

اللَّهُمَّ يَا حَبِيبَ التَّوَابِ بَيْنَ تَبُّرٍ

برو سلام (سلامتی) الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد و بیعیب) کے لئے دست از بندہ توبہ کنندگان قبول فرما (کن)

درود بھیجے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد و بیعیب) کو دست رکھنے والے توبہ کرنے والوں کے قبول فرما

عَلَيْنَا وَيَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ أَمِنَّا

برما توبہ (و بہر بانی باز آبرو) اے امان دہندہ ترسندگان امن بہ دہ

ہماری توبہ اور اے امن دینے والے ڈرنے والوں کے امن دے ہمیں

وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحِيرِينَ دُلَّنَا وَيَا

(ایمن ساز) مارا اے دہر ثبوت (راہنمائے درابہر) حیرت زدگان راہنما مارا و اے

اور اے راہ نما و دلیل حیرت زدوں کے راہ نمائی فرما ہماری اے (حقیقی)

هَادِيَ الضَّالِّينَ اِهْدِنَا وَيَا

(حقیقی) ہدایت کنندہ گمراہان ہدایت کن (راہ نما) مارا و اے

ہدایت فرمانے والے گمراہوں کے ہدایت فرما ہمیں اور اے

غِيَاثَ الْيَسْتَعِينِينَ اَعِثْنَا وَيَا

(حقیقی) فریاد رس فریاد کنندگان بہ فریاد رس مارا و اے

(حقیقی) فریاد رس فریاد کرنے والوں کے ہماری فریاد کو پہنچ اور اے



رَجَاءَ الْبُنْقَطِيِّينَ لَا تَقْطَعُ رَجَاءَنَا

امیدگاہ نا امید شدگان ( امید انقطاع کنندگان امید) قطع نگردان (مکن) امید ہائے مارا  
امیدگاہ نا امیدوں کے نہ قطع فرما ہماری امیدوں کو

وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ اَرْحَمْنَا وَ

وایے رحم کنندگان عاصیاں (گنہگاراں) رحم کن بر ما و  
اور ایے بہت رحم فرمانے والے گنہگاروں پر ہم پر رحم فرما اور

يَا غَافِرَ الْبُذِيْبِيْنَ اَعْفِرْ لَنَا

ایے (حقیقی) بخشندہ گنہگاراں بیامرز مارا  
ایے بخشندے دلے گنہگاروں کے بخش دے ہمارے واسطے۔

ذُنُوبَنَا وَكْفِرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا

گناہان ما و در گذر (دور کن) از مابدی ہائے مارا و بہ میراں مارا  
گناہ ہمارے اور دور فرما ہم سے ہماری بُرائیوں کو اور فوت کر ہمیں

مَعَ الْاَبْرَارِ ط اللَّهُمَّ اَعْفِرْ ذُنُوبَنَا

بانیکو کاراں الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) بیامرز گناہاں مارا۔ الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ  
ساتھ نیکو کاروں کے الے (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) بخش دے ہمارے گناہوں کو الے میراں (تبارک و تعالیٰ

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عِيُوبَنَا اللَّهُمَّ

واجب الوجود مطلق و بیحد) چھپا پوشاں عیب ہائے مارا الہی (الے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد و بیحد)  
واجب الوجود مطلق و بیحد) چھپا ہمارے عیبوں کو امیراں (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد و بیحد)



# اشرح صدورنا اللهم احفظ

برکشا سینہ ہائے مارا۔ الہی (آ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حفاظت کن (گہمدر) دل ہمارے  
کشاہدہ فرمادے ہمارے سینوں کو (آ میرا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) محفوظ فرما ہمارے دلوں کو اے

# قلوبنا اللهم نور قلوبنا اللهم

الہی (آ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) منور گرداں دل ہمارا الہی (آ میرا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و  
میرا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) روشن فرما ہمارے دلوں کو (آ میرا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد)

# یسر امورنا اللهم حصل مرادنا

بیحد) آسان گرداں (کن) کار ہمارا۔ الہی (آ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حاصل گرداں مراد ہائے مارا  
آسان فرما میرے کاموں کو (آ میرا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حاصل فرما ہماری مراد کو اے میرے اللہ

# اللهم تمم تقصیرنا اللهم

الہی (آ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کامل گرداں (سازگاری) الہی (آ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد)  
(تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) پوری فرما ہماری کوتاہیوں (کمبوں) کو (آ میرا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد)

# بخنا مما نخاف يا خفي الا لطاف

نجات برده مارا از آنچه می ترسیم اے صاحب مہربانی ہائے پہناں  
ات فرما اس سے ہمیں کہ جس سے ہم ڈرتے ہیں۔ اے چھپی ہوئی مہربانیوں والے

# اللهم اغفر لنا ولوالدينا و

الہی (آ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) آمرزش کن برائے ما و برائے مادر و پدر ما و  
آ میرا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) واسطے ہمارے بخشش فرما اور واسطے ماں باپ ہمارے اور



لِشَاٰءِ عُنَّا وَاِلسَاٰتِ ذِنَا وَاِصْحَابِنَا

برائے بزرگان ما و برائے استادان ما و برائے صحبت دارندگان (یاران) ما  
واسطے بزرگوں ہمارے اور واسطے استادوں ہمارے اور واسطے دوستوں ہمارے

وَاِحْبَابِنَا وَاِعْشَائِرِنَا وَاِلِقْبَابِنَا

و برائے دوستان ما و برائے خویشاوندان ما و برائے قرابت داران ما  
اور واسطے ہمارے صحبت رکھنے والوں (یار دوست) ہمارے اور واسطے ہمارے خویشوں اور واسطے ہمارے قریبیوں

وَلِيْنَ لَّهُ حَقٌّ عَلَيْنَا وَاِلِجَمِيْعِ

و برائے آنکو (کے) را، کہ اور حق باشد بر ما و برائے جمع (تمام)  
اور واسطے ہر اس شخص کے کہ جس کا حق ہے ہمارے اوپر اور واسطے تمام

اُمَّةٍ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِلِصَّلَامِ

امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (بسیار ستورہ) کہ بڑے درود (رحمت کاملہ) و سلام و سلامتی  
امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (بہت تعریف کئے گئے) کے کہ ان پر درود اور سلامتی ہو اور

وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَقِنَا

ذکر ہمارے (محفوظ گردان) ماراے حقیقی پروردگار از بدی بر آنچه تو حکم کردہ و نگہدار (محفوظ گردان) مارا  
اور بچا ہمیں آپ پروردگار ہمارے برائی اس چیز کی سے کہ حکم جاری فرمایا تو نے اور بچا ہمیں

عَذَابِ النَّارِ وَاِلِعَذَابِ الْقَبْرِ وَاِلِ

از عذاب آتش (دوزخ) و عذاب قبر و  
عذاب آگ (دوزخ) سے اور بچا ہمیں عذاب قبر سے اور



# عَذَابَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَحْشَرَنَا

عذاب روز قیامت وحشر (جمع) کن مارا

عذاب دن قیامت کے سے اور حشر کو (اٹھا) ہمیں ساتھ

# مَعَ السَّقِيمَاتِ وَالْأَبْرَارِ اللَّهُمَّ

باپرہیزگاروں دنیوکاروں الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بید)

پرہیزگاروں کے اور نیوکاروں کے اے سیر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بید)

# حُرْمَةَ هَذِهِ الْأُورَادِ الْفَتْحِيَّةِ

بہ حرمتِ اپنی اورادِ فتحیہ (شریف)

اس اورادِ فتحیہ (شریف) کی برکت سے

# أَفْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَ

بہ کٹا برائے ما درہائے عنایات و کشادہ فرما (کھول دے) ہمارے لئے دروازے عنایتوں کے اور

# الْكِرَامَاتِ وَوَقِّمْنَا لِلطَّاعَاتِ وَ

کرامات (بزرگی) و توفیق دہ مارا برائے طاعت ہا و

کرامات (بزرگیوں) کے اور توفیق دے ہمیں تا بعداریوں اور

# الْعِبَادَاتِ وَأَحْفَظْنَا مِنَ الْأَفَاتِ

عبادات ہا و حفاظت کن (نگہدار) مارا از آفات (آفت ہا)

عبادتوں کی اور حفاظت فرما ہماری آفتوں



وَالْبَلِيَّاتِ وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ

و بلا ہا و برکت کن برائے ما (برکت دہ مارا، در رزق (روزی)

اور بلاؤں سے اور برکت فرما واسطے ہمارے بیچ رزق کے

وَالْحَسَنَاتِ اللَّهُمَّ احْفَظْنَا يَا

د نیکی ہائے الہی (اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حفاظت کن (نگہدار) مارا اے

اور نیکیوں کے امیر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حفاظت فرما ہماری انے

فَيَا خُصُ مِنْ جَمِيعِ الْبِلَادِ يَا وَالْاَمْرَاصِ

فیض دہندہ (صاحب فیض) از ہمہ بلاہا و از ہمہ مرض ہا

بہترین فیض والے ساری بلاؤں اور بیماریوں سے

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ خَيْرِ خَلْقِهِ

و درود (رحمت کاملہ) فرستد اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) بر بہترین خلق او

اور درود (رحمت کاملہ) ہو اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کے اوپر بہترین اس کی مخلوق کے

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ و بارک وسلم (بسیار ستودہ) و برآل اور د برہمہ اصحاب او

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم اور ان کی آل پر اور ان کے سب اصحاب پر

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

تَبَامُ شَدُّدُ عَلَيَّ رَقَابِ



# شجرہ مبارکہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ بوسیفیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحم کر یارب محمد جان جان کے واسطے

سید کونین شاہ مرسلان کے واسطے

کر عطا آل محمد کی غلامی اے خدا

اہل بیت مصطفیٰ کے امتحان کے واسطے

سب صحابہ سے محبت کی معاد کر نصیب

سب صحابہ کے امیر کاروان کے واسطے

کر ہمیں صدق و یقین کی نعمتوں سے فرما

بوگر صدیق اکبر مہربان کے واسطے

رکھ سلامت دین و دنیا میں رب کریم

فارسی سلمان فخر قدسیاں کے واسطے

قاسم تسنیم و کوثر کی زیارت کر نصیب

حضرت قاسم کے لطف جاوداں کے واسطے

یا خدا کر دے ہمیں دولت صداقت کی عطا

جعفر صادق امام صادقان کے واسطے

حسن و خوبی کر زیادہ اے خداوند جہاں

بایزید و بو الحسن قطب جہاں کے واسطے

بو علی سے یا خدا مجھ کو طے بوئے علی

مرشد یوسف کے قلب ضو فتاں کے واسطے

بغض و حسد و لالچ و حرص و ہوس سے بچا

عبد خالق معرفت کے نکتہ داں کے واسطے

نفر و شرک و جھوٹ و بدعت سے مجھے محفوظ رکھ

عارف و محمود شایان شہاں کے واسطے

القدس امینی عشق سماسی کر نصیب

کھلی والے کے مہکتے گلستان کے واسطے

سید میر کلال و شاہ بہاؤ الدین کی

ہو نظر ہم پر مکین لامرکان کے واسطے

حضرت یعقوب چرخچی کے عطا انوار ہوں

شاہ عمید اللہ خواجہ خواجگان کے واسطے

خواجہ زاہد کا زبد بے ریا کر دے عطا

خواجہ درویش شہ عارفان کے واسطے

خواجہ اکنگ کی محشر میں حمایت ہو نصیب

باقی باللہ نازش کرو بیاں کے واسطے

کر مجدد الف ثانی کا عطا جذب و سلوک

حضرت معصوم قیوم زماں کے واسطے

ہوں میرے رہبر جناب حجۃ اللہ وزیر

خواجہ قطب الدین قطب عارفان کے واسطے

یا خدا ہم کو دکھا اپنا جمال جانفزا

شاہ جمال اللہ فخر مر و شاں کے واسطے

یا الہی بخش میرے قلب مردہ کو حیات

سید عیسیٰ پناہ بیکساں کے واسطے

بخش دے یارب میں فیض التذیاری کا فیض

حضرت نور محمد نور جاں کے واسطے

حامی و ناصر ہوں میرے باواجی خواجہ فقیر

خاک چوڑہ مثل خبم و کہکشاں کے واسطے

شاہ لاثانی کا فقر بے ریا کر دے نصیب

ان کے مرقد پاک ہر گنجان کے واسطے

ہوں میرے حامی علی اکبر علی اصغر سدا

اپنے دادا چارہ بے چارگان کے واسطے

شاہ جماعت علی کی غلامی کر خداوند نصیب

شاہ محمد حسین پیر کاملاں کے واسطے

ہوں امیر ملت و حافظ میرے حافظ سدا

یا الہی تیرے لطف بیکراں کے واسطے

کر عطا آہ سحر گاہی و نالہ نیم شب

مرشد یوسف گمینہ خوش بیاں کے واسطے

حشر کے دن سائبان ہوں یا خدا سارے ولی

صائم ناچیز و ہم بے چارگان کے واسطے







۹/-	اورادِ فتحیہ شریف	۳۳/-	سنت خیر الانام	۶۰/، ۹۰/ =	کنز الایمان
۱۲/-	کشکولِ یوسفی	۳۰۰/-	بہارِ شریعت	۱۳۰/، ۱۵۰/، ۲۰۰/، ۲۵۰/-	
۸/-	نیکنے دے نیکنے (۲ حصے)	۹۰/-	غنیۃ الطالبین	۷۸۰/-	تفسیر مظہری ۱۲ جلد
۵/-	ضیائے نیکنے	۲۲۵/-	مکتوباتِ امام ربانی	۲۵۰/-	ضیاء القرآن ۵ جلد
۴/-	مقدس دُعائیں	۷۲/-	جاء الحق	۱۲۰/-	تفسیر اتقان ۱، ۲
۴، ۵۰	مستند نماز	۹۰/-	عوارف المعارف	۷۲/-	تفسیر نعیمی فی پارہ
۱۲/-	حقوق والدین	۵۴/-	کشف المحجوب	۱۵۰/-	تفسیرات احمدیہ
۳۹/-	روحانی حکایات	۱۸/-	رکن دین	۴۸/-	مسند امام عظیم
۲۱/-	فضائل درود	۲۱/-	تکمیل الایمان	۲۳۰/-	طحاوی شریف ۲ جلد
۳۹/-	ذکر جمیل	۷۲/-	تاریخ الخلفاء	۲۴۰/-	مدارج النبوت ۲ جلد
۵۴/-	مومن کے ماہ و سال	۷۵/-	جلاء الخواطر	۱۶۸/-	معارف النبوت
۳۶/-	قصص الانبیاء	۱۲۰/-	نزهت المجالس	۵۴/-	سیرت رسول عربی
۳۶/-	تذکرۃ الاولیاء	۳۶/-	نظام شریعت	۴۵/-	شواہد النبوت
۱۲۰/-	سچی حکایات	۴۵/-	سنتی بہشتی زیور	۱۲۰/-	خصائص کبریٰ
۱۲۰/-	واعظِ کامل	۵۴/-	انوار المحدث	۱۰۰/-	الوفانی سیرت المصطفیٰ
۳۶/-	بارہ تقریریں	۲۴/-	حدائق بخشش	۱۲۰/-	کتاب الشفا
۹۰/-	دیوان حافظ	۳۹/-	ملفوظات اعلیٰ حضرت	۳۰/-	شان حبیب الرحمن
۹۰/-	مقالات کاظمی	۳۹/-	شمع شبستان رضا	۴۵/-	تاریخ مدینہ منورہ
۱۸/-	عربی بول چال	۶۶/-	مکاشفۃ القلوب	۸۱۰/-	فتاویٰ عالمگیری
۱۸/-	فتوح الغیب	۳۶/-	شرح الصدور	۴۲/-	ہمارا اسلام کلاں
۱۸/-	تبلیغی جماعت	۴۲/-	منہاج العابدین	۳۳۰/-	احیاء العلوم
	مجموعہ وظائف	۷۵/-	فیوض یزدانی	۷۵/-	اخبار الاخیار
	قرآن مجید مترجم و غیر مترجم	۴۵۰/-	ثنوی مولانا روم	۱۲۰/-	نفحات الانس
		۱۲۰/-	کیملے سعادت		



۹/-	اورادِ فتحیہ شریف	۳۳/-	سنت خیر الانام	۶۰/، ۹۰/ =	کنز الایمان
۱۲/-	کشکول یوسفی	۳۰۰/-	بہار شریعت	۱۳۰/، ۱۵۰/، ۲۰۰/، ۲۵۰/-	
۸/-	نیکنے دے نیکنے (۲ حصے)	۹۰/-	غنیۃ الطالبین	۷۸۰/-	تفسیر مظہری ۱۲ جلد
۵/-	ضیائے نیکنے	۲۲۵/-	مکتوبات امام ربانی	۲۵۰/-	ضیاء القرآن ۵ جلد
۴/-	مقدس دعائیں	۷۲/-	جاء الحق	۱۲۰/-	تفسیر اتقان ۱، ۲
۴، ۵۰	مستند نماز	۹۰/-	عوارف المعارف	۷۲/-	تفسیر نعیمی فی پارہ
۱۲/-	حقوق والدین	۵۴/-	کشف المحجوب	۱۵۰/-	تفسیرات احمدیہ
۳۹/-	روحانی حکایات	۱۸/-	رکن دین	۴۸/-	مسند امام عظیم
۲۱/-	فضائل درود	۲۱/-	تکمیل الایمان	۲۳۰/-	طحاوی شریف ۲ جلد
۳۹/-	ذکر جمیل	۷۲/-	تاریخ الخلفاء	۲۴۰/-	مدارج النبوت ۲ جلد
۵۴/-	مومن کے ماہ و سال	۷۵/-	جلاء الخواطر	۱۶۸/-	معارف النبوت
۳۶/-	قصص الانبیاء	۱۲۰/-	نزهۃ المجالس	۵۴/-	سیرت رسول عربی
۳۶/-	تذکرۃ الاولیاء	۳۶/-	نظام شریعت	۴۵/-	شواہد النبوت
۱۲۰/-	سچی حکایات	۴۵/-	سنتی بہشتی زیور	۱۲۰/-	خصائص کبریٰ
۱۲۰/-	واعظ کامل	۵۴/-	انوار الحدیث	۱۰۰/-	الوفانی سیرت المصطفیٰ
۳۶/-	بارہ تقریریں	۲۴/-	حدائق بخشش	۱۲۰/-	کتاب الشفا
۹۰/-	دیوان حافظ	۳۹/-	ملفوظات اعلیٰ حضرت	۳۰/-	شان حبیب الرحمن
۹۰/-	مقالات کاظمی	۳۹/-	شمع شبستان رضا	۴۵/-	تاریخ مدینہ منورہ
۱۸/-	عربی بول چال	۶۶/-	مکاشفۃ القلوب	۸۱۰/-	فتاویٰ عالمگیری
۱۸/-	فتوح الغیب	۳۶/-	شرح الصدور	۴۲/-	ہمارا اسلام کلاں
۱۸/-	تبلیغی جماعت	۴۲/-	منہاج العابدین	۳۳۰/-	احیاء العلوم
	مجموعہ وظائف	۷۵/-	فیوض یزدانی	۷۵/-	اخبار الاخیر
	قرآن مجید مترجم وغیر مترجم	۴۵۰/-	ثنوی مولانا روم	۱۲۰/-	نفحات الانس
		۱۲۰/-	کیملے سعادت		